فلاح دارین

مفت سلسلۂ اشاعت کتب

حِزْبُ البَحَر

اور اس کے فوائد

ناشر

طوبیٰ ویلفیئر ٹرسٹ انٹرنیشنل

عرض مدعا

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله وعلى آله وأصحابه وأهل بيته وذريته أجمعين.

الحمدللہ طوبیٰ ویلفیئر ٹرسٹ کے مفت سلسلۂ اشاعت کتب بنام **''فلاحِ دارین''** کی ساتویں کتاب **''حزب البحر اور اس کے فوائد''** آپ کے ہاتھوں میں ہے، دعائے ''حزب البحر'' شیخ طریقہ شاذلیہ سیدنا امام ابوالحسن علی شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی وہ عظیم دعا ہے جو انہیں سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ سے بطورِ تحفہ ملی تھی، اس دعا کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ شرق وغرب، شمال وجنوب میں تمام سلاسلِ طریقت اسے اپنا وظیفۂ خاص رکھتے ہیں، پیرانِ کرام صرف اپنے خاص مریدین ہی کو اس کی تعلیم کرتے ہیں جبکہ دیگر مریدین اور عوام کو اس کی ہوا بھی نہیں لگتی، مگر چونکہ راقم الحروف کے سلسلۂ طریقت یعنی شاذلیہ قادریہ میں ہر خاص وعام مرید کو اس کے پڑھنے کی اجازت ہے؛ لہٰذا اس زمانے میں جعلی پیروں اور تاجر عاملین کے طرزِ عمل کو دیکھ کر فیصلہ کیا کہ اس دعا کو عام کیا جائے تا کہ لوگوں کے عمومی مسائل اس دعا کو پڑھ کر ہی حل ہو جائیں اور وہ جعلی پیروں اور تاجر عاملین کے ہاتھوں لٹنے سے بچ جائیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو لوگوں کے نفع کا باعث بنائے، جو حضرات ''فلاحِ دارین'' کے اس سلسلہ کے ممبر بننا چاہیں وہ ایک سال کے ڈاک کا خرچہ 150 روپے بھیج کر اس کے ممبر بن سکتے ہیں، ان شاء اللہ ہر ماہ ایک کتاب ان کے ایڈریس پر روانہ کر دی جائے گی اور جو حضرات اس سلسلے میں تعاون کرنا چاہیں وہ درج ذیل نمبر پر فون کر کے رابطہ کر سکتے ہیں:

موبائل: 0333-3786913

ادارہ: طوبیٰ ویلفیئر ٹرسٹ انٹرنیشنل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الأُمِّيِّ وَآلِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

دعائے ''حِزْبُ البَحْر''

''حِزْبُ البَحْر'' کی سند کے بارے میں شیخ کے بعض معاصرین نے یہ فرمایا جس کو شیخ عبد الوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے ''منن کبریٰ'' میں نقل کیا ہے کہ ''وَاللّٰهِ لَقَدْ اَخَذْتُ مِنْ فَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَرْفًا حَرْفًا'' بخدا اس حزب کو میں نے لفظ بہ لفظ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیکھا ہے، حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے صحرائے عیذاب میں اپنے مریدوں اور معتقدوں سے اس حزب کی بابت یہ وصیت کی: ''اِحْفَظُوْا لِأَوْلَادِكُمْ؛ فَإِنَّ فِيْهِ الاسمَ الأعظمَ'' اپنی اولاد کو یہ حزب زبانی یاد کراؤ، بے شک اس میں اسمِ اعظم ہے۔

شانِ ظہور

یہ دعائے مبارکہ سیدنا امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کو دربارِ رسالت سے سمندر میں عطا کی گئی، عارف باللہ شیخ احمد بن محمد بن عیاد شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ''المفاخر العليّة في مآثر الشاذلية'' اور دیگر متعدد علماء نے اپنی کتب میں بیان کیا کہ حج کے موسم میں جب قاہرہ کے لوگ حج کو جا چکے تھے، امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مریدین سے فرمایا کہ ہمیں غیب سے حج کا حکم ہوا ہے؛ لہٰذا سفر کے لئے جہاز کا انتظام کیا جائے، اس وقت اکثر جہاز تو عازمین حج کو لے کر روانہ ہو چکے تھے، ایسے میں ایک عیسائی کا جہاز دستیاب ہو سکا، سیدنا امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

اپنے مریدین سمیت اس جہاز میں عازم سفر ہوئے، ابھی جہاز قاہرہ سے نکلا ہی تھا کہ
اچانک مخالف سمت کی تند و تیز ہوا چلنے لگی، سفر موقوف کر کے لنگر ڈال دیئے گئے،
موافق ہوا کا انتظار کیا جانے لگا مگر ایک ہفتہ گذر جانے کے باوجود موافق ہوا میسر نہ
آئی، امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے مخالفین ومعاندین نے طعنے دینے شروع
کر دیئے کہ کہتے تھے مجھے غیب سے حج کا حکم ہوا اور اب قدرت خداوندی سے حج کو
نہیں جا پا رہے ہیں، یہ باتیں سن کر آپ کو قلق ہوا، آپ نے زبان سے کچھ نہ کہا کہ
اولیاء کا یہی شعار ہے، ایک دن آپ اسی اضطراب کے عالم میں قیلولہ کے لئے آرام
فرما ہوئے، خواب میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف
ہوئے، سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ابوالحسن یہ دعا پڑھو، آپ
نے بیدار ہو کر عطا کردہ دعا پڑھی، اس کے بعد جہاز کے عیسائی کپتان سے فرمایا کہ
لنگر اٹھا دو، اس نے عرض کی: حضور! اگر لنگر کھول دیں گے تو جہاز جدہ جانے کے
بجائے دوبارہ قاہرہ پہنچ جائے گا، آپ نے فرمایا کہ تم جہاز کے لنگر کھول دو، اللہ تعالیٰ
کرم فرمائیگا، آپ کے حکم پر جہاز کا کپتان لنگر کھولنے کے لیے بڑھا تو موافق سمت کی
اتنی تیز ہوا چلنے لگی کہ لنگر کھولنا ممکن نہ رہا اور لنگر کو کاٹنا پڑا، آپ رحمۃ اللہ علیہ کی اس
کرامت کو عیسائی کپتان کے دو جوان بیٹے دیکھ کر اسی وقت مسلمان ہو گئے، اپنے
بیٹوں کے مسلمان ہونے پر عیسائی کپتان کو نہایت افسوس ہوا اور وہ رات کو اسی غم کی
حالت میں سو گیا، اس کپتان نے خواب میں دیکھا کہ سیدنا امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ
اللہ علیہ اپنے مریدین کے ہمراہ جنت میں داخل ہو رہے ہیں اور ان کے پیچھے پیچھے
اس کے دونوں بیٹے بھی تھے، یہ منظر دیکھ کر اُس عیسائی کپتان نے بھی جنت میں داخل

ہونا چاہا تو فرشتوں نے اسے روک دیا اور کہا کہ تم اس کے اہل نہیں ہو، عیسائی کپتان
کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنے عقائد سے توبہ کی اور سیدنا امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ
کے ہاتھ پر مسلمان ہو گیا۔

”حِزبُ البَحر“ کے بعض خواص

حضرت ابن عیاد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ جو کوئی اسے طلوع آفتاب کے
وقت پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو مقبول، اس کی تکلیف کو دفع اور لوگوں کے درمیان
اس کی قدر و منزلت کو بلند، اس کے سینے کو اپنی توحید کے لئے کشادہ، اس کے کام کو
آسان اور اس کی تنگدستی کو کشادگی میں تبدیل فرمادے گا، جن وانس کے شر سے امن
اور زمین وآسمان کی بلاؤں سے حفاظت فرمائے گا۔

امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میرا یہ حزب بغداد میں پڑھا
جاتا تو وہ چھینا نہ جاتا، یہ حزب وفا ہونے والا وعدہ اور حفاظت کرنے والی ڈھال ہے،
اس کو پڑھنے سے راہِ سلوک کی ابتداء کرنے والوں کے لئے اسرار شافی اور نہایت
والوں کے لیے انوار صافی ہیں، مزید یہ کہ

(۱) جس مکان میں میرا یہ حزب پڑھا گیا وہ آفات وبلیات سے محفوظ رہا۔

(۲) جس کسی نے ظالم کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے پڑھا وہ شر سے محفوظ رہا۔

(۳) جس نے روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھا وہ حوادثِ زمانہ سے محفوظ رہا، وہ غنی
ہوا، اور اس کی حرکات وسکنات میں سعادتِ دینی ودنیوی کا وجود ہوگا۔

(۴) جس نے جمعہ کی ساعتِ اُولیٰ میں پڑھا وہ آفات سے امن میں رہا۔

(۵) جس گھر میں پڑھا گیا وہ گھر جلنے سے محفوظ رہا۔

(۶) جس لاش پر اس حزب کو لکھ کر لٹکا دیا جائے وہ لاش وحشی جانور اور پرندوں کا لقمہ بننے سے محفوظ رہی۔

(۷) جو کوئی جمعہ کی پہلی ساعت میں اسے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈالے گا

(۸) جو کوئی اپنی مراد حاصل کرنا چاہے تو وہ فجر کی نماز کے بعد دس بار سورہ یٰسین پڑھے اور اس کے بعد ستر بار اس دعا کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مراد کو پورا کردے گا۔

(۹) جو کوئی اس حزب پر باقاعدگی اختیار کرے وہ ڈوب کر یا آسمانی بجلی یا آگ میں جل کر یا اچانک مرنے سے محفوظ ہو جائے گا۔

(۱۰) اگر جہاز کے موافق ہوا نہ چلتی ہو تو یہ حزب پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے فوراً موافق ہوا چلے گی۔

(۱۱) اگر شہر کے اردگرد دیواروں یا کسی گھر یا مکان کی دیواروں پر اس دعا کو لکھ دیا جائے وہ شہر، گھر یا مکان حادثات اور آفات سے محفوظ ہو جائے گا۔

(۱۲) جنگوں میں اس دعا کی بہت اہمیت ہے۔

(۱۳) یہ ہر مدمقابل کے خلاف دعائے غلبہ و نصرت ہے۔

روایاتِ "حِزبُ البَحر"

دعائے "حِزبُ البَحر" چونکہ دنیا بھر میں پڑھی جاتی ہے اور یہ مختلف طرق سے مروی ہے اس لئے اس کی بعض روایات میں بعض الفاظ و جملوں کی کمی بیشی پائی جاتی

ہے، **بعض روایات میں** اللّٰہمّ سے ابتداء ہوتی ہے اور **بعض میں** اللّٰہمّ یا اللّٰہ سے اور **بعض میں** یا عليّ سے۔ اسی طرح **بعض روایات میں** كما سخّرت الشمس والقمر لمحمد صلى الله عليه وآله وسلم کا اور **بعض میں** كما سخّرت الملك والملكوت لنبيّنا محمّد صلّى اللّه عليه وآله وسلّم **بعض نسخوں میں** حم سبعه کے بعد رفعت الأمر...... کا اضافہ پایا جاتا ہے، **بعض نسخوں میں** حروف مقطعات میں کمی بیشی ہے اور **بعض میں** "أعوذ بكلمات اللّه التامّات من شرّ ما خلق" کا اضافہ ہے۔ ایک نسخے میں "اللّٰهمّ لاتقتلني بغضبك" کا اضافہ دیکھا گیا حتی کہ حضرت خواجہ حسن نظامی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "أعمالِ حزب البحر" میں جو "حزب البحر" درج فرمایا اس میں بھی "وعنت الوجوه للحي القيوم وقد......" کی تین مرتبہ تکرار ہے، نیز "حسبي الله ......" کی سات بار تکرار اور آخر میں "سبحان ربك رب العزة......" کا اضافہ ہے، مزید برآں خواجہ صاحب نے اپنی اسی کتاب میں مولانا سلیمان قادری چشتی کا مکتوب بھی بعینہ نقل کیا جس میں "صحیح نسخۂ دُعا" کے عنوان کے تحت لکھا کہ "حضرت شیخ عطاء اللہ الاسکندری المحدث خلیفہ حضرت ابی العباس المرسی نے اپنے حضرت اور اعلیٰ حضرت کے احوال میں ایک کتاب لکھی ہے، جس کا نام "لطائف المنن في مناقب أبي العباس وشيخه أبي الحسن" ہے اور وہ مصر میں چھپ بھی گئی ہے، اس میں یہ دعا اسی طرح ہے جس طرح میرا طریقہ ورد ہے، ذرا بھی فرق نہیں ہے" اسی طرح بعض دیگر حضرات نے بھی اپنے یہاں پڑھے جانے والے نسخہ "حزب البحر" کے بارے میں لکھا ہے کہ ان کا نسخہ عین "لطائف المنن" کے مطابق ہے۔ راقم الحروف نے جب "لطائف

"المنن" کا مطالعہ کیا تو معلوم ہوا کہ اس میں تو دعائے "حزب البحر" لکھی ہی نہیں گئی بلکہ جامع شریعت وطریقت، عارف باللہ سیدی احمد بن عطاء اللہ الاسکندری رحمۃ اللہ علیہ نے صاف لفظوں میں لکھا کہ ہم نے اس کتاب میں صرف ان ہی احزاب کو لکھا ہے جو زیادہ مشہور نہ ہوئے اور "حزب البحر" کو اس کی شہرت کی بناء پر اس کتاب میں نہیں لکھا گیا، آپ رحمۃ اللہ علیہ کے اصل الفاظ درج ذیل ہیں:

"وإنما ذكرنا حزب الشيخ أبي العباس الذي رواه عن شيخه، وحزبي الشيخ أبي الحسن هذين حزب النور والذي بعده؛ لأنّ هذه الأحزاب الثلاثة لم تشتهر شهرة حزبي الشيخ أبي الحسن حزب البحر وحزب "وإذا جاءك" فلذلك أفردنا هذه الثلاثة بالذكر وتركنا ذكر ذينك الحزبين فإنهما سارا مسير الشمس والقمر، وأشيد ذكرهما في البدو والحضر".

"لطائف المنن"، ص ۲۳۶ مطبوعہ دار الكتب المصري ودار الكتاب اللبناني.

ترجمہ: ہم نے خاص طور پر شیخ ابو العباس کا وہ حزب جو انھوں نے اپنے شیخ سے روایت کیا، اور شیخ ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہما کے دو حزب یعنی حزب النور اور اس کے بعد والا حزب ذکر کیے ہیں؛ کیونکہ یہ تینوں اتنے مشہور نہ ہوئے کہ جتنے شیخ ابو الحسن کے دو حزب یعنی "حزب البحر" اور حزب "إذا جاءك" مشہور ہوئے؛ اسی لئے ہم نے صرف مذکورہ تین حزب لکھے ہیں اور باقی دو حزب ("حزب البحر" اور "إذا جاءك") نہیں لکھے؛ کیونکہ یہ دونوں حزب مثل شمس وقمر کے روشن ہوئے اور ان کا ذکر شہر و دیہات میں خوب ہوگیا۔

مذکورہ بالا عبارت سے واضح ہوگیا کہ "لطائف المنن" میں شیخ احمد بن عطاء اللہ

الاسکندری رحمۃ اللہ علیہ نے "حزب البحر" درج نہیں فرمایا، البتہ مولانا سلیمان قادری چشتی صاحب کے کلام کی یوں تاویل کی جاسکتی ہے شاید مولانا نے "حزب البحر" اصل کتاب میں نہ دیکھا بلکہ ناشر نے کتاب کے آخر میں ازدیادِ افادہ کے لیے الگ سے "حزب البحر" چھپوا دی ہو۔ بہر حال اس تاویل کے بعد وہ دعویٰ تو درست نہ رہا کہ میرا "حزب البحر" وہی ہے جو خاص سیدنا شیخ امام ابو الحسن رحمۃ اللہ علیہ کے اصل الفاظ پر مبنی ہے۔ سوال یہ ہے کہ وہ کون سا "حزب البحر" ہے جو الحاقات کے بغیر صرف اصل الفاظ پر مبنی ہے؟ اس سلسلے میں راقم الحروف نے علمائے عرب وعجم کی کتب کا مطالعہ تو یہی بات سامنے آئی کہ "حزب البحر" کی وہی روایات صحیح ترین ہیں جو علامہ ابن عیاد شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "المفاخر العليّة في مآثر الشاذلية" میں شیخ احمد رزوق رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر بزرگوں کے حوالے سے لکھیں، اسی طرح شیخ فقیہ امام عارف باللہ ابو العباس احمد بن عمر الزیلعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "الأذكار العليّة والأسرار الشاذلية" المعروف کتاب "لباب ثمرة الحقيقة ومرشد السالك إلى أوضح الطريقة" میں نقل فرمائی، اسی طرح عارف باللہ شیخ عمران بن عمران نے "الأنوار العمرانية في الأوراد والأحزاب الشاذلية" میں، اسی طرح شیخ فقیہ ابو الطیب حسن بن یوسف بن مہدی الزیاتی نے اپنی شرح "حزب البحر" میں ذکر فرمائیں۔

الحمد للہ راقم الحروف کو کئی مشاہیر عرب مشائخ سے دعائے "حزب البحر" کی اجازت ہے جن میں متخصّص في التربية والعقائد، عارف بالله شيخ المشائخ السيّد عبد الهادي الخرسة الشاذلي دام ظلّه العالي سے نہ صرف

"حزب البحر" بلکہ طریقہ شاذلیہ قادریہ محمدیہ درقاویہ کی بھی اجازت ہے، اسی طرح متخصص في الحديث شيخ المشائخ أبو الخير عيسى بن الشيخ عبد القادر عيسى الشاذلي اور شیخ المشائخ سید عمر آل بعلوی یمنی دامت برکاتہم العالیہ سے بھی "حزب البحر" کی اجازت ہے۔

مشائخ عجم میں سے جن حضرات سے راقم الحروف کو "حزب البحر" کی اجازت ہے ان میں سرفہرست شیخ المشائخ، ہادی السالکین، قائد الواصلین، صاحب کرامات، صوفی باصفا ابو المعالی حکیم طارق احمد شاہ عارف القادری الشاذلی المعروف میاں صاحب دام ظلہ العالی ہیں، راقم الحروف اگرچہ پہلے ہی سے حزب البحر پڑھتا تھا مگر "حزب البحر" کے اسرار و رموز حضرت میاں صاحب ہی کی صحبت بابرکت سے حاصل کئے بلکہ یہ عمل مسلسل اب تک جاری ہے، میاں صاحب دام ظلہ العالی کو طریقت کے چودہ خاندانوں میں اجازت وخلافت حاصل ہے، آپ نے مرشدان کاملین کی صحبت میں رہ کر سلوک کی تمام منازل طے فرمائیں اور اب تشنگانِ سلوک وطریقت، معرفت وحقیقت کی رہنمائی کے لئے خود کو وقف کیا ہوا ہے، جب آپ کلام فرماتے ہیں تو آپ کی زبان سے علم لدنی کے چشمے جاری ہو جاتے ہیں، آپ کی عجیب شان ہے عموماً دیکھا گیا جو لوگ آپ کی صحبت اختیار کرتے ہیں ان کے دلوں میں اللہ عزوجل اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت بیدار ہونے لگتی ہے، میاں صاحب دام ظلہ العالی کا وجودِ بابرکات اس زمانے میں مسلمانوں کے لئے عموماً اور صاحبان طریقت کے لئے خصوصاً عظیم سرمایہ ہے، اللہ تعالیٰ میاں صاحب دام ظلہ العالی کو عمر خضر علیہ السلام عطا فرمائے اور ہمیں ان کے فیوض وبرکات سے متمتع فرمائے۔

اسی طرح راقم الحروف کو "قلائد النحر في حزب البحر" کی اجازت مولانا سید منظر کریم نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ سے ملی۔ مولانا سید منظر کریم رحمۃ اللہ علیہ صوفی باصفا، صاحب کشف بزرگ تھے، آئندہ صفحات میں "حزب البحر" کے اعمال "قلائد النحر" ہی سے کچھ لفظی تبدیلی کے ساتھ نقل کئے گئے ہیں۔

تعارفِ امام ابو الحسن علی الشاذلی رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ نسب

سید اجل، عارف ربانی، وارثِ محمدی، صاحب اشاراتِ علیہ وعباراتِ سنیہ، محقق حقائقِ قدسیہ ومنور بانوارِ محمدیہ، متصف بعزائم عرشیہ ومنازلاتِ حقیقیہ، اپنے زمانے کے عارفین کے علم بردار، کہفِ قلوب سالکین، قبلۂ ہمم مریدین، زمزم اسرارِ واصلین، جلاءِ قلوب غافلین، طریقت کے چھپے نشانوں کو ظاہر کرنے والے، گم کردہ علومِ حقائق کے انوار کو شروع کرنے، عرفانِ الٰہی کی پوشیدہ نشانیوں کو ظاہر کرنے والے، علم وبصیرت کی بنیاد پر دربارِ الٰہی میں پہنچانے والے، علم وحال، معرفت ومقال میں یکتائے زمانہ، شریف وحسیب، دو پاکیزہ نسبتوں والے، قطبِ کبیر، غوثِ شہیر، مربی کامل، مرشدِ اکمل، طریقہ قادریہ شاذلیہ کے شیخ وامام، محمدی، علوی، حسنی وفاطمی سیدی ابو الحسن علی شاذلی رحمۃ اللہ کا سلسلۂ نسب سیدنا عبد اللہ بن حسن مثنی کے واسطے سے جنتی جوانوں کے سردار سبطِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے واسطے سے شہنشاہ ولایت سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور سیدۃ نساء العالمین خاتونِ جنت، جگر گوشۂ رسول فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا سے جاملتا ہے۔

آپ رضی اللہ عنہ ۵۹۰ھ میں غمارہ میں ساکن قبیلہ اخماس میں پیدا ہوئے، اپنے آبائی شہر ہی میں حفظِ قرآن کیا اور ابتدائی تعلیم حاصل کی، پھر شہر فاس کے علماء کبار کی صحبت میں رہ کر علم حاصل کیا یہاں تک کہ آپ کا شمار فاس کے کبار علماء میں کیا جانے لگا، علومِ ظاہری میں وہ کمال حاصل کیا کہ اس میں مناظرے کی استعداد کاملہ رکھتے تھے پھر آپ کا دل اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف مائل ہوا، آپ نے زہد اختیار فرمایا اور خوب ریاضت ومجاہدہ فرمایا کہ صیام وقیام، ذکر وتلاوت آپ کی عادت ہوگئی، لوگوں سے منقطع ہو کر خلوت گزیں ہوگئے، ابتداء امر میں آپ نے فاس میں اللہ کے ایک ولی محمد بن علی بن حرازم رحمۃ اللہ علیہم سے تبرکاً بیعت کی، آپ کے دل میں اپنے زمانے کے قطب سے بیعت کی خواہش تھی، اپنی اس خواہش کی تکمیل کے لئے آپ نے مختلف مقامات کی سیاحت فرمائی حتی کہ بغداد شریف کے اطراف میں آپ کی ملاقات عارف باللہ ابوالفتح واسطی رحمۃ اللہ علیہ سے ہوئی، انہوں نے فرمایا کہ آپ بغداد میں قطب تلاش کر رہے ہیں حالانکہ وہ تو آپ کے ملک میں ہیں، آپ وہاں سے مغرب کی طرف لوٹے، وہاں آپ کو ایک ولی شیخ عبدالسلام ابن مشیش رحمۃ اللہ علیہ کے بارے بتایا گیا، آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ولی ایک پہاڑ پر قیام پذیر تھے، مَیں نے پہاڑ کے دامن میں وضو کیا اور اپنا علم وعمل وہیں چھوڑ کر اس اللہ کے ولی کی زیارت کے لئے اوپر چڑھا جیسے ہی اللہ کے اس ولی سے سامنا ہوا انھوں نے میرے سلام کے جواب میں میرا پورا شجرۂ نسب بیان فرمادیا، مجھے حیرت ہوئی، اس کے بعد انھوں نے فرمایا کہ اپنا علم وعمل نیچے ہی چھوڑ آئے ہو، ان کے اس قول سے میرے دل میں دہشت چھاگئی، اس کے بعد آپ اس قطبِ وقت شیخ عبدالسلام بن

مشیش کی صحبت میں رہنے لگے، انھوں نے آپ کی تربیت فرمائی اور اتنے علوم عطا فرمائے کہ جس کا احاطہ ناممکن تھا اور آپ کو رخصت کرتے وقت آئندہ کے تمام حالات سے باخبر کیا اور بتایا کہ آپ اللہ کی راہ میں ستائے جائیں گے، وہاں سے رخصت ہو کر آپ تیونس کے راستے میں واقع دیارِ شرقیہ کی طرف تشریف لے آئے اور شاذلہ کے مقام پر سکونت پذیر ہوئے، بعد میں آپ الہام الٰہی عزوجل سے اسی نسبت سے مشہور ہوئے، امام ابن عطاء اللہ الاسکندری رحمۃ اللہ علیہ نے ''لطائف المنن'' میں وضاحت فرمائی کہ آپ کے نام کے ساتھ شاذلی کی نسبت اس لئے ہے کہ ایک مرتبہ بطریق الہام آپ کو شاذلی کہا گیا۔ **آپ نے خدائے تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کی کہ مالک میں اس علاقے میں نہ تو پیدا ہوا اور نہ ہی یہاں مستقل ہوں تو آپ سے فرمایا کہ آپ شاذلی اس قریہ کی نسبت کی وجہ سے نہیں بلکہ "أنت الشّاذُ لِيْ" ہیں یعنی آپ خاص میرے لئے ہیں۔**

بہر حال جب آپ کا امر ظاہر ہوا اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کی شہرت بلادِ مغرب میں دور ونزدیک ہوگئی اور آپ لوگوں میں عارف باللہ کی حیثیت سے معروف ہوئے اور مسندِ ارشاد پر جلوہ افروز ہوئے تو آپ کے معاصرین میں سے دنیا کے طلبگار آپ سے حسد کرنے لگے اور انھیں خیال ہوا کہ کہیں یہ عوام الناس کو ہمارے خلاف بھڑکا کر ہمیں ہمارے مناصب سے محروم نہ کر دیں؛ لہٰذا ان لوگوں نے آپ کی سخت مخالفت شروع کر دی، آپ پر طرح طرح کے جھوٹے الزامات لگائے اور لوگوں کو یہ کہہ کر آپ کی مجلس میں بیٹھنے سے منع کر دیا کہ یہ (معاذ اللہ) زندیق ہیں، جب یہاں پر آپ پر زمین تنگ کر دی گئی تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی سنت

مبارکہ پر عمل کرتے ہوئے مصر کی طرف روانہ ہو گئے مگر حاسدین نے آپ کے مصر پہنچنے سے پہلے ہی سلطانِ مصر کو الزامات بھرے خطوط روانہ کر دیئے جن کا لب لباب یہ تھا کہ آپ کے یہاں مغرب سے ایک زندیق آرہا ہے جسے ہم نے اپنے شہر سے اس لئے نکال دیا ہے اس نے لوگوں کے عقائد میں فساد برپا کر دیا ہے، خبردار اس سے بچو، کہیں اپنی شیریں زبانی سے آپ لوگوں کو دھوکے میں نہ ڈال دے، یہ شخص رؤسائے ملحدین میں سے ہے اور جنات سے کام کرواتا ہے، چنانچہ شیخ کے اسکندریہ پہنچنے سے پہلے ہی حاسدین کی پھیلائی ہوئی افواہیں پہنچ چکی تھیں، آپ نے اس تمام صورتِ حال پر صرف اتنا فرمایا کہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل یعنی اللہ ہمارے لئے کافی ہے اور وہی بہترین مددگار ہے، اہل اسکندریہ بھی آپ رحمۃ اللہ علیہ کو ایذاء دینے میں حد سے تجاوز کر گئے پھر آپ کی شکایت سلطانِ مصر سے کر دی اور آپ کے خلاف ایسی تحریریں پیش کیں کہ جن سے آپ کا خون مباح ہو جائے، اس صورت حال میں آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنا ہاتھ سلطانِ مغرب کی جانب بڑھا کر وہ تحریر حاصل کی جو اس کے برعکس تھیں، سلطانِ مصر متحیر ہو کر کہنے لگا کہ اس تحریر پر عمل کرنا اولی ہے پھر اس نے آپ کو نہایت تعظیم سے اسکندریہ بھیج دیا، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے منصورہ کے مقام پر صلیبی جنگوں میں بھی شرکت فرمائی، جس موقع پر آپ نے شرکت فرمائی اس جنگ میں فرانس کا صدر لوئیس نہم گرفتار ہوا، لوئیس اور اس کے ساتھیوں کو ابن لقمان شاذلی کے گھر میں قید رکھا گیا۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ کا مقام

شیخ ابوالعباس مرسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں سیدی ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ قیروان میں تھا اور یہ ماہ رمضان المبارک کی ستائیسویں کی شب جمعہ تھی، شیخ جامع مسجد تشریف لے گئے اور میں بھی آپ کے ساتھ تھا، جب شیخ جامع میں داخل ہوئے تو میں نے دیکھا کہ اولیائے کرام آپ پر اس طرح گر رہے تھے کہ جس طرح شہد پر مکھیاں گرتی ہیں، جب صبح ہونے پر ہم جامع مسجد سے نکلے تو شیخ نے فرمایا کہ گذشتہ رات ایک عظیم رات تھی اور وہ لیلۃ القدر تھی، میں نے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علی! اپنے کپڑوں کو میل سے پاک کرو تو تم ہر سانس میں اللہ کی عنایت پاؤ گے، مَیں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میرے کپڑے کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "اللہ نے تمھیں پانچ خلعتیں پہنائی ہیں، (۱) خلعتِ محبت (۲) خلعتِ معرفت (۳) خلعتِ توحید (۴) خلعتِ ایمان (۵) خلعتِ اسلام چنانچہ جو کوئی اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتا ہے اس کے لئے ہر چیز آسان ہو جاتی ہے جو اللہ کو پہچان لے اس کے لئے ہر چیز حقیر ہو جاتی ہے، جو اللہ کو واحد مان لے وہ اس کے ساتھ شرک نہیں کرتا جو اللہ پر ایمان لے آئے وہ ہر شے سے امن میں آجاتا ہے، اور جو کوئی اللہ کی اطاعت کرے تو وہ بہت کم گناہ کرتا ہے اور گناہ کر لے تو اس کی بارگاہ میں معذرت کر لیتا ہے اور جو کوئی اللہ سے معذرت طلب کرتا ہے اس کا عذر قبول کر لیا جاتا ہے، چنانچہ مَیں نے اس وقت اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ﴾ کا معنی سمجھ لیا

شیخ ابوالعباس مرسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ملکوتِ الٰہی کی سیر کی تو
حضرت ابومدین غوث رحمۃ اللہ علیہ کو ساقِ عرش سے چمٹا ہوا پایا وہ سرخ رنگت اور نیلی
آنکھوں والے تھے، مَیں نے ان سے عرض کی: آپ کے علوم ومقام کیا ہیں؟ انہوں
نے فرمایا کہ میرے اکہتر (۷۱) علوم ہیں اور میرا مقام چوتھے خلیفہ کا ہے اور سات
ابدالوں کے سردار کا مقام ہے پھر مَیں نے عرض کی کہ آپ میرے شیخ ابوالحسن شاذلی
رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا کہ وہ مجھ سے چالیس علوم میں
زائد ہیں اور وہ ایسے سمندر ہیں کہ جس کا احاطہ نہیں کیا جا سکتا۔

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے ''طبقات کبریٰ'' میں لکھا کہ جب کسی نے امام ابو
الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ یا سیدی آپ کا شیخ کون ہے؟ ارشاد فرمایا: پہلے
میں شیخ عبد السلام ابن مشیش کی جانب نسبت کرتا تھا اور اب میں کسی کی جانب نسبت
نہیں کرتا بلکہ دس سمندروں میں غواصی کرتا ہوں: پانچ سمندر انسانوں کے ہیں، حضور
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، سیدنا ابوبکر، سیدنا عمر، سیدنا عثمان اور سیدنا علی رضی اللہ
عنھم اور پانچ سمندر روحانیین کے ہیں: سیدنا جبریل، سیدنا میکائیل، سیدنا
اسرافیل، سیدنا عزرائیل اور روح اکبر علیھم السلام۔

امام ابن عطاء اللہ رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ ہمیں آپ کے فرزند سیدنا ومولانا امام
عارف باللہ شہاب الدین نے خبر دی کہ شیخ ابوالحسن نے اپنے وصال کے وقت فرمایا کہ
''اللہ کی قسم میں اس طریقہ میں ایسی چیز لایا ہوں جو اب تک کوئی نہیں لایا''۔

شیخ احمد بن محمد بن عیاد شافعی رحمۃ اللہ علیہ "المفاخر العلیۃ" میں لکھتے ہیں کہ
آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اگر میری زبان پر شریعت کی لگام نہ ہوتی تو مَیں تمہیں کل

اور پرسوں بلکہ قیامت تک ہونے والے امور کی خبر دے دیتا، اسی کتاب میں آپ کا یہ
فرمان بھی ہے کہ مجھے تا حدِ نگاہ دفتر (رجسٹر) دیا گیا جس میں میرے مریدین، میرے
مریدوں کے مریدین جو قیامت تک ہونگے، سب کے نام ہیں اور وہ سب آگ سے
آزاد ہیں، اسی میں مزید یہ بھی ہے کہ آپ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم اگر پلک جھپکنے کی
مقدار بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے چھپ جائیں تو میں خود کو مسلمان نہ
شمار نہ کروں۔

کرامات

آپ رحمۃ اللہ علیہ کی کرامات کثیر ہیں بلکہ جو لوگ آپ کے احزاب اور درودِ تاج
پڑھتے ہیں وہ بھی با کرامات ہو جاتے ہیں، درج ذیل سطور میں دو کرامات بیان کی
جاتی ہیں۔

امام ابن عطاء اللہ اسکندری رحمۃ اللہ علیہ "لطائف المنن" میں تحریر فرماتے ہیں
کہ میں نے ایک مرتبہ اپنے شیخ ابوالعباس مرسی رحمۃ اللہ علیہ کی اقتداء میں نماز ادا کی،
دورانِ نماز شیخ نے جو آیات تلاوت کیں ان کی ایک تفسیر میرے ذہن میں آئی، نماز
سے فارغ ہوئے تو شیخ نے مجھے بتایا کہ فلاں آیت کی فلاں تفسیر آپ کے ذہن میں
آئی تھی، میں حیران ہو کر کہنے لگا کہ میرے دل کی بات آپ جانتے ہیں؟ شیخ نے
ارشاد فرمایا کہ ایک مرتبہ میں کئی لوگوں کے ساتھ اپنے شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ
کی اقتداء میں نماز ادا کر رہا تھا، میرے ذہن میں آیت کی ایک تفسیر آئی، بعد نماز شیخ
نے مجھے اس کے بارے میں خبر دی تو مَیں نے حیران ہو کر وہی بات کہی جو آپ نے

مجھ سے کہی، شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: **اے ابوالعباس تم مجھ سے تمام نمازیوں کے دل کے احوال معلوم کر سکتے ہو۔**

سابق مفتی جامعۃ الأزہر الدکتور عبد الحلیم رحمۃ اللہ علیہ "مدرسہ شاذلیہ" میں لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ سلطانِ مصر کے خزانچی پر خزانے سے مال چوری کرنے کا الزام لگا، اس کے قتل کے احکام صادر ہوگئے، وہ بھاگ کر آپ رحمۃ اللہ علیہ کی پناہ میں آ گیا اور توبہ کر کے نیکی کی زندگی گذارنے لگا۔ بادشاہ کے سپاہی اسے ڈھونڈتے ہوئے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس تک آ گئے اور اسے طلب کرنے لگے، آپ نے فرمایا اسے چھوڑ دو وہ تائب ہو چکا ہے، مگر وہ لوگ نہ مانے، بالآخر آپ کے سمجھانے پر وہ کہنے لگے اچھا وہ ہمارا سونا ہمیں دیدے تو ہم اسے چھوڑ دیں گے، اس شخص نے عرض کی کہ حضور میرے پاس سونا نہیں، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے سونے کا وزن معلوم کر کے اپنے مریدین سے اس قدر تانبا منگوایا، تانبا لا کر آپ کی خدمت میں ایک بڑے ڈھیر کی صورت میں رکھ دیا گیا پھر آپ نے اس شخص سے فرمایا کہ جاؤ اس تانبے پر پیشاب کر دو، اس نے ایسا ہی کیا تو سارا تانبا سونے میں تبدیل ہوگیا، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے سپاہیوں سے فرمایا کہ آؤ اپنا سونا لے جاؤ، سپاہی سونا لے کر رخصت ہوگئے۔

آپ کے معاصرین ومریدین

آپ رحمۃ اللہ علیہ کے معاصرین میں سے علماء وفقہاء کی ایک بڑی تعداد آپ کے عقیدت مندوں میں شامل تھی جو باقاعدہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے درس میں حاضر ہوتے اور آپ سے تربیت لیتے تھے، ان میں سے چند نام درج ذیل ہیں:

(۱) الإمام ابن الحاجب المالكي

آپ کا نام عثمان بن عمر ہے، قاہرہ میں پیدا ہوئے اور دمشق میں سکونت پذیر ہوئے اور ٦٤٦ھ میں اسکندریہ میں واصل بحق ہوئے۔

(۲) الإمام العزّ بن عبد السلام

آپ کا لقب سلطان العلماء ہے، فقہ شافعی میں درجۂ اجتہاد پر فائز ہوئے، دمشق میں پیدا ہوئے، جب سیدنا ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی شہرت سنی تو حصول فیض کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ کا وصال قاہرہ میں ہوا۔

(۳) الإمام ابن دقيق العيد

مذہب شافعی کے عظیم مفتی ہیں جن کے بارے میں علماء نے فرمایا کہ ریاست فتویٰ انہیں پر ختم ہوتی ہے، آپ کا وصال قاہرہ میں ہوا اور آپ وہیں مدفون ہیں۔

(٤) الإمام الحافظ عبد العظيم المنذري

آپ مشہور کتاب "الترغیب والترهیب" کے مصنف ہیں، آپ قاہرہ میں محدثین کے سردار تھے، قاہرہ میں ٦٥٦ھ میں آپ کا وصال ہوا۔

(٥) الإمام ابن الصلاح

آپ کا نام عثمان بن عبدالرحمٰن ہے، حدیث وتفسیر وفقہ کے متقدمین علماء میں سے ہیں، "مقدمہ ابن صلاح" آپ ہی کے قلم کا شاہکار ہے۔

جن لوگوں نے باقاعدہ آپ کی صحبت میں راہ سلوک کو طے کیا وہ بے شمار ہیں، تمام اہل مصر کے قلوب آپ کے قدموں میں تھے، آپ کے ہاتھ پر چالیس صدیقین

کی تربیت ہوئی، جن میں سے ایک سیدی ابو العباس المرسی قدس سرہ ہیں، آپ
مقامات عالیہ پر فائز تھے، اللہ تعالیٰ نے آپ کو حسن باطنی کے ساتھ ساتھ حسن ظاہری
سے بھی مالا مال فرمایا تھا، آپ وہ ہیں کہ جن پر قطب الاقطاب سیدی ابوالحسن شاذلی
رحمۃ اللہ علیہ کو ناز تھا اور شیخ الطریقہ فرمایا کرتے تھے کہ اے لوگوں تم ابوالعباس کی صحبت
کو لازم کرلو کہ ان کے پاس کھڑے ہو کر پیشاب کرنے والا دیہاتی آتا ہے مگر جب
وہ ان کے یہاں سے نکلتا ہے تو عارف باللہ ہو کر نکلتا ہے، شیخ ابوالعباس مرسی رحمۃ اللہ
علیہ کا وصال ۶۸۶ھ میں ہوا۔

شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں علماء کے اقوال

امام ابن عطاء اللہ اسکندری رحمۃ اللہ علیہ نے شیخ مکین الدین اسمر سے روایت
کی ہے کہ شیخ مکین الدین اسمر فرماتے ہیں کہ میں منصورہ میں ایک خیمہ میں حاضر ہوا
کہ جس میں شیخ عز الدین بن عبد السلام، شیخ محی الدین بن سراقہ، شیخ محی الدین
الاخیمی اور شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہم تشریف فرما تھے اور وہاں ''رسالہ قشیریہ'' پڑھا
جا رہا تھا، تمام علماء اس پر گفتگو کر رہے تھے اور شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ خاموش
بیٹھے تھے، شیخ اسمر نے عرض کی کہ یا سیدی ہم آپ سے بھی کچھ سننا چاہتے ہیں، آپ
نے فرمایا کہ آپ وقت کے بڑے علماء ہو اور آپ لوگ اس حوالے سے کلام کر چکے ہو،
حاضرین نے عرض کی کہ حضور! ہم آپ سے بھی کچھ سننا چاہتے ہیں، شیخ ابوالحسن شاذلی
رحمۃ اللہ علیہ کچھ دیر خاموش رہے پھر جب آپ نے لب کشائی کی تو آپ کی زبان
سے اسرار عجیبہ کے موتی جھڑنے اور علوم جلیلہ کے چشمہ بہنے لگے چنانچہ آپ کا کلام

سن کر شیخ الاسلام عز الدین بن عبد السلام رحمۃ اللہ علیہ اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے اور
خیمہ کے ایک کنارے کھڑے ہو کر کہنے لگے کہ اے لوگوں اللہ سے اس قریب العہد
کے کلام کو سنو۔ شیخ مکین اسمر رحمۃ اللہ علیہ مزید فرماتے ہیں کہ دیگر لوگ تو اللہ تعالیٰ کے
در تک بلاتے ہیں مگر شیخ ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ انہیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں داخل کر
دیتے ہیں۔

شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے اسرار کے وارث سیدی ابوالعباس مرسی رحمۃ
اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے صدیقین کے سردار کی صحبت اختیار کی اور ان سے ایسا
راز لیا جو ایک وقت میں ایک ہی کو مل سکتا ہے اور میں خود کو انھیں کی طرف منسوب کرتا
ہوں اور میں انہیں پر فخر کرتا ہوں بلا شبہ وہ میرے آقا ابوالحسن شاذلی ہیں۔

امام تقی الدین بن دقیق العید فرماتے ہیں کہ میں نے شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ
علیہ سے بڑھ کر کوئی عارف باللہ نہیں دیکھا۔

شیخ ابوعبد اللہ شاطبی فرماتے ہیں کہ میں ہر رات شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کو
اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ بناتا، اور ان کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی
تمام حاجات پیش کرتا تھا اور میری وہ دعائیں فوراً قبول ہو جاتیں، پس میں نے سرکارِ
دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم) میں ہر رات اپنی حاجات میں شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کو اپنا وسیلہ بناتا
ہوں، کیا اس میں کوئی حرج ہے؟ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''ابوالحسن
میرا حسی و معنوی بیٹا ہے، بیٹا باپ کا جزو ہوتا ہے، پس جو کوئی جزو کو پالے تو گویا اس
نے کل کو پالیا اور جب تم ابوالحسن کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سوال کرتے ہو

تو بلا شبہ تم میرے ہی وسیلے سے دعا کرتے ہو۔

صاحب ''قصیدہ بردہ'' امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے حضور سیدنا امام ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ اور آپ کے طریقِ تصوف کی شان میں ایک طویل قصیدہ لکھا جو کہ ایک سو انتالیس (۱۳۹) اشعار پر مشتمل ہے، اس کے چار اشعار درج ذیل سطور میں رقم کئے جاتے ہیں:

أمّا الإمام الشاذلي فطريقه
في الفضل واضحة لعين المهتدي

ترجمہ: ہدایت یافتہ کے لئے امام شاذلی رحمۃ اللہ کے طریقۂ تصوف کی فضیلت واضح ہے۔

قطب الزمان وغوثه وإمامه
عين الوجود لسان سرّ الموجدي

آپ اپنے زمانے کے قطب وغوث اور امام ہیں، آپ وجود کی آنکھ اور سرِ وجدانی کی زبان ہیں۔

ساد الرجال فقصرت عن شأنه
همم المآرب للعلى و السؤدد

آپ نے مخلوق کی ایسی سیادت فرمائی کہ عقل کی ہمت آپ کے علو وسیادت کی شان کی حقیقت سے قاصر ہوگئی۔

فتلق ما يلقى إليك فنطقه
نطق بروح القدس مؤيد

پس تو لے لے جو تجھے دیں کہ ان کا بولنا روح قدس کی تائید سے مؤید ہے۔

وفات

آپ رحمۃ اللہ علیہ کا وصال حج کے سفر کے دوران مصر کے صحرائے عیذاب کے ایک مقام حمیثرہ میں ۶۵۶ھ ذیقعد کے مہینے میں ہوا، آپ رحمۃ اللہ علیہ کا مزارِ اقدس آج تک اس مقام پر مرجع خلائق ہے۔

اعتصام دعائے "حزب البحر"

﴿وَإِذَا جَآءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ وَكَذَلِكَ نُفَصِّلُ الآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ قُل لَّا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ﴾ [الأنعام:٥٤، ٥٦] ﴿ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَى طَآئِفَةً مِّنكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِن شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُل لَّوْ كُنتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ

عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمۡ وَلِيَبۡتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيۡ قُلُوۡبِكُمۡ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ﴿ [آل عمران:١٥٤] مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗۤ أَشِدَّاۤءُ عَلَى الۡكُفَّارِ رُحَمَاۤءُ بَيۡنَهُمۡ تَرَاهُمۡ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضۡوَانًا سِيۡمَاهُمۡ فِيۡ وُجُوۡهِهِمۡ مِّنۡ أَثَرِ السُّجُوۡدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمۡ فِي التَّوۡرَاةِ وَمَثَلُهُمۡ فِي الۡإِنۡجِيۡلِ كَزَرۡعٍ أَخۡرَجَ شَطۡأَهٗ فَآزَرَهٗ فَاسۡتَغۡلَظَ فَاسۡتَوٰى عَلٰى سُوۡقِهٖ يُعۡجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيۡظَ بِهِمُ الۡكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحَاتِ مِنۡهُمۡ مَّغۡفِرَةً وَّأَجۡرًا عَظِيۡمًا﴿ [الفتح : ٢٩]

الف، ب، ت، ث، ج، ح، خ، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، ك، ل، م، ن، و، ها، لاء، يا، يَارَبِّ سَهِّلۡ وَيَسِّرۡ وَلَا تُعَسِّرۡ عَلَيۡنَا يَارَبِّ.

ترجمہ دعائے اعتصام

اور (اے محبوب) جب تمہارے حضور وہ حاضر ہوں، جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے فرماؤ تم پر سلام تمہارے ربّ نے اپنے ذمۂ کرم پر رحمت لازم

کرلی ہے کہ تم میں جو کوئی نادانی سے کچھ برائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرے اور سنور جائے تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اسی طرح ہم آیتوں کو مفصل بیان فرماتے ہیں اور اس لئے کہ مجرموں کا راستہ ظاہر ہو جائے۔ تم فرماؤ مجھے منع کیا گیا ہے کہ انہیں پوجوں جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، تم فرماؤ میں تمہاری خواہش پر نہیں چلتا، یوں ہو تو میں بہک جاؤں اور راہ پر نہ رہوں۔ [سورۂ انعام: ۵۴، تا ۵۶] پھر غم کے بعد تم پر چین کی نیند اتاری کہ تمہاری ایک جماعت کو گھیرے تھی اور ایک گروہ کو اپنی جان کی پڑی تھی، اللہ پر بے جا گمان کرتے تھے جاہلیت کے سے گمان، کہتے اس کام میں کچھ ہمارا بھی اختیار ہے تم فرما دو کہ اختیار تو سارا اللہ کا ہے، اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے، کہتے ہیں: ہمارا کچھ بس ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے تم فرما دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے جب بھی جن کا مارا جانا لکھا جا چکا تھا اپنی قتل گاہوں تک نکل کر آتے اور اس لئے کہ اللہ تمہارے سینوں کی بات آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے کھول دے اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے [سورۂ آل عمران: ۱۵۴] محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں نرم دل تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے، سجدے میں گرتے، اللہ کا فضل و رضا چاہتے، ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے نشان سے، یہ ان کی صفت توریت میں ہے اور ان کی صفت انجیل میں جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا پھر اسے طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر سیدھی کھڑی ہوئی کسانوں کو بھلی لگتی ہے تا کہ ان سے کافروں کے دل جلیں اللہ نے وعدہ کیا ان سے جو ان میں ایمان اور اچھے کاموں والے ہیں بخشش اور بڑے ثواب کا [سورۂ فتح: ۲۹]۔

"حزب البحر"

اَللّٰهُمَّ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ أَنْتَ رَبِّي وَعِلْمُكَ
حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّي وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ
تَشَاءُ وَأَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ. نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِيْ الْحَرَكَاتِ
وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الشُّكُوْكِ
وَالظُّنُوْنِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ.
فَقَدِ ﴿ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالاً شَدِيْداً، وَإِذْ يَقُوْلُ
الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُه
اِلَّا غُرُوْراً﴾ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْلَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ
الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ
وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ
وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِيْ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ
وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ
يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ ﴿كٓهٰيٰعٓصٓ﴾ ﴿كٓهٰيٰعٓصٓ﴾
﴿كٓهٰيٰعٓصٓ﴾ اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ

خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ
خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ
الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا رِيْحاً طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ
وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ
الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا
وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِباً
فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا
وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا
الْمَجِيَّ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا
الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ، وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيّاً وَّلَا يَرْجِعُوْنَ. ﴿يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ
اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ، تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ
الرَّحِيْمِ لِتُنْذِرَ قَوْماً مَّآ اُنْذِرَ آبَآؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُوْنَ. لَقَدْ حَقَّ
الْقَوْلُ عَلٰى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ. اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ

أَغْلَالاً فَهِيَ اِلَى الْأَذْقَانِ فَهُم مُقْمَحُوْنَ، وَجَعَلْنَا مِنْ م بَيْنِ
أَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَايُبْصِرُوْنَ﴾،
شَاهَتِ الْوُجُوْهُ، شَاهَتِ الْوُجُوْهُ، شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ﴿وَعَنَتِ
الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْماً﴾.
﴿طٰسٓ﴾ ﴿طٰسٓمٓ﴾ ﴿حٰمٓ﴾ ﴿عٓسٓقٓ﴾ ﴿مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ﴾. ﴿حٰمٓ﴾ ﴿حٰمٓ﴾ ﴿حٰمٓ﴾
﴿حٰمٓ﴾ ﴿حٰمٓ﴾ ﴿حٰمٓ﴾ ﴿حٰمٓ﴾ ﴿حٰمٓ﴾. حُمَّ الْأَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ
فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ. ﴿حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ﴾. (بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا، تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا
﴿يٰسٓ﴾ سَقْفُنَا، ﴿كٓهٰيٰعٓصٓ﴾ كِفَايَتُنَا ﴿حٰمٓ﴾ ﴿عٓسٓقٓ﴾
حِمَايَتُنَا ﴿فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾ [۳ مرتبہ]
(سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ
لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ﴿وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ
فِي لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ﴾ ﴿فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظاً وَّهُوَ اَرْحَمُ

الرّٰحِمِيْنَ﴾ [۳ مرتبہ] ﴿اِنَّ وَلِيّ ـِيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ﴾ [۳ مرتبہ] ﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾ [۳ مرتبہ]
(بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ) [۳ مرتبہ] (وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ) [۳ مرتبہ] وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

ترجمۂ ”حزب البحر“

اے اللہ! اے بزرگ! اے عظیم! اے حلیم! اے بہت علم والے! تُو میرا ربّ ہے، اور تیرا علم میرے لئے کافی ہے، تو میرا ربّ بہترین ہے اور مجھے کفایت کرنے والا بہترین ہے، تو جس کی چاہے مدد فرماتا ہے اور تُو زبردست رحیم ہے، ہم تجھ سے اپنی حرکات، سکنات، کلمات، ارادات اور دل کے گمانوں میں ایسے شکوک وشبہات اور اَوہام سے حفاظت کا سوال کرتے ہیں جو دل کے لئے تیری غیبی باتوں کو جاننے میں پردہ بن جاتے ہوں، تو یقیناً مؤمنوں کو آزمائش میں مبتلا کیا گیا اور انھیں شدت سے ہلایا گیا، ایسے میں منافقین اور وہ جن کے دلوں میں مرض ہے کہتے ہیں کہ اللہ (عزوجل) اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم) نے ہم سے جو وعدہ کیا وہ دھوکہ کے سوا کچھ نہیں؛ لہذا تُو ہمیں ثابت قدم رکھ، ہماری مدد فرما اور ہمارے لئے اس سمندر

کو مسخر کر دے جس طرح تُو نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے سمندر، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ، حضرت داؤد علیہ السلام کے لئے پہاڑ اور لوہا، اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے ہواؤں، جنّات اور شیاطین کو مسخر فرمایا اور تُو ہمارے لئے مسخر کر دے تیرے ہر سمندر کو جو زمین اور آسمانوں، ملک اور ملکوت میں ہے اور دنیا کے سمندر اور آخرت کے سمندر کو۔ اے وہ ذات! جس کے قبضہ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے تُو ہمارے لئے ہر چیز کو مسخر فرما دے۔ کہیعص، کہیعص، کہیعص، کہیعص تُو ہماری مدد فرما! بے شک تو سب سے بہتر مددگار ہے، تُو ہمارے لئے (اپنے فضل کے دروازے) کھول دے کہ تو سب سے بہتر کھولنے والا ہے، تُو ہمیں بخش دے کہ تو سب سے بہتر مغفرت فرمانے والا ہے، تُو ہم پر رحم فرما کہ تُو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے اور تُو ہمیں رزق عطا فرما کہ تُو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے اور تُو ہمیں ہدایت عطا فرما اور ظالموں سے نجات دے اور ہم پر ایسی پاکیزہ ہوا چلا جیسا کہ تیرے علم میں ہے اور تُو اسے پھیلا دے ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں سے اور اس کے ذریعے سے تُو ہمیں دین و دنیا و آخرت میں باعزت سلامتی و عافیت سے اُٹھا، بے شک تُو ہر شے پر قادر ہے۔ اے اللہ! تُو ہمارے کاموں کو آسان فرما دے، ہمارے دلوں اور جسموں کو راحت عطا فرما، ہمارے دین و دنیا کی سلامتی و عافیت کے ساتھ اور تُو سفر میں ہمارا رفیق اور ہمارے گھروں میں ہمارا نگہبان ہو جا اور تُو ہمارے دشمنوں کے چہروں پر پردہ ڈال دے اور انہیں ان کے ٹھکانوں میں مسخ کر دے؛ تا کہ وہ ہم تک نہ آسکیں اور نہ جاسکیں اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹا (اندھا کر) دیں پھر وہ راستے کو ڈھونڈیں تو کیسے دیکھ پائیں گے؟ اور اگر ہم چاہیں تو انہیں اُن کے

ٹھکانوں میں مسخ کر دیں تو وہ نہ جاسکیں گے اور نہ ہی لوٹ سکیں گے۔ یٰس، حکمت والے قرآن کی قسم! بے شک آپ رسولوں میں سے ہو، سیدھی راہ پر ہو، خدائے رحیم کا نازل کردہ ہے؛ تا کہ آپ اُس قوم کو تنبیہ کریں کہ جن کے باپ دادا نہیں متنبہ کئے گئے، تو وہ غافلین میں سے ہیں، بے شک اُن میں سے اکثر پر حق واضح ہو چکا ہے، پس وہ ایمان نہیں لائیں گے، بے شک ہم نے اُن کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں، پس وہ اُن کی ٹھوڑیوں تک ہیں، چنانچہ وہ اوپر کو منہ اُٹھائے رہ گئے اور ہم نے اُن کے آگے بھی دیوار کر دی ہے اور پیچھے بھی تو ہم نے اُن پر پردہ کر دیا ہے، چنانچہ وہ دیکھ نہیں سکتے، چہرے بگڑ گئے، چہرے بگڑ گئے، چہرے بگڑ گئے اور رب حی و قیوم کے لئے چہرے جھک گئے، یقیناً وہ ناکام رہا جس نے ظلم کیا، طٰس، طٰسم، حٰم، عسق.
اس نے دو سمندر جاری کئے، وہ آپس میں ملتے ہیں، اُن کے بیچ میں پردہ ہے، حد سے تجاوز نہیں کرتے۔ حٰم حٰم حٰم حٰم حٰم حٰم حٰم، معاملہ گرم ہو گیا اور خدا کی مدد آ گئی، چنانچہ ہمارے خلاف اُن کو مدد نہیں ملے گی، حٰم، قرآن کا اُتارنا اللہ زبردست بہت علم والے، گناہ بخشنے والے، توبہ قبول کرنے والے، سخت عذاب فرمانے والے، بڑے انعام والے کی طرف سے ہے، اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے، (سورۂ تبارک) ہماری دیواریں ہیں (سورۂ یٰس) ہماری چھت ہے، کہیعص ہماری کفایت ہے، حٰم عسق ہماری پناہ گاہ ہے، ان کے مقابلے میں تمہیں اللہ کافی ہے اور وہ سننے اور جاننے والا ہے، عرش کا پردہ ہم پر لٹکا ہوا ہے اور خدا کی نگاہ ہمیں دیکھ رہی ہے، خدا کی مدد سے ہم پر غالب نہ آسکیں گے اور اللہ ان کو گھیرے ہوئے ہے، (یہ مذاق نہیں) بلکہ یہ

قرآن مجید لوحِ محفوظ میں ہے، پس اللہ بہترین حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے، بے شک میرا مددگار اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی ہے اور وہی نیکوں کا مددگار ہے، میرے لئے اللہ کافی ہے اور مَیں اُسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وُہی عرشِ عظیم کا ربّ ہے، اللہ کے نام سے کہ جس کے نام (کی برکت) سے زمین و آسمان میں کوئی چیز بھی نقصان نہیں پہنچا سکتی اور نہ کوئی برائی سے بچنے کی طاقت ہے، اور نہ ہی کوئی نیکی کرنے کی قوت ہے، مگر اللہ برتر و عظیم کے فضل سے، اے اللہ تُو رحمت و سلامتی نازل فرما ہمارے سردار محمد اور انکی آل اور اصحاب پر اور تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں۔

اختتام دعائے "حزب البحر"

يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ اُكْسُنِيْ مِنْ نُوْرِكَ وَعَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِيْ عَنْكَ وَأَسْمِعْنِيْ مِنْكَ أَبْصِرْنِيْ بِكَ وَأَقِمْنِيْ بِشُهُوْدِكَ وَعَرِّفْنِيْ الطَّرِيْقَ إِلَيْكَ وَهَوِّنْهَا عَلَيَّ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا سَمِيْعُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ اِسْمَعْ دُعَائِيْ بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ آمِيْنَ۔ آمِيْنَ۔ آمِيْنَ۔ اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ يَا عَظِيْمَ السُّلْطَانِ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا دَائِمَ النِّعَمِ يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا

يَا دَافِعَ الْبَلَايَا يَا حَاضِرًا لَيْسَ بِغَائِبٍ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ يَا حَلِيْمًا لَّايَعْجَلُ اِقْضِ حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِاِسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ السَّلَامِ الْمُنَزَّلِ الْمُقَدَّسِ الْقُدُّوْسِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ يَا دَهْرُ يَا دَيْهُوْرُ يَا دَيْهَارُ يَا أَزَلُ يَا أَبَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّه كُفُوًا أَحَدٌ يَا مَنْ لَّمْ يَزَلْ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَا إِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّايَعْلَمُ مَا هُوَ إِلَّا هُوَ يَا كَانُ يَا كَيْنَانُ يَا رُوْحُ يَا كَائِنُ قَبْلَ كُلِّ كَوْنٍ يَا كَائِنُ بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ اِهْيًا اِشْرَاهِيًا آذُوْنِيْ أَتْبَاوُتُ يَا مُجْلِيَّ عَظَائِمِ الْأُمُوْرِ سُبْحَانَكَ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ سُبْحَانَكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ ﴿فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾ ﴿لَيْسَ كَمِثْلِه شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

ترجمہ دعائے اختتام

اے اللہ، اے نور، اے حق، اے مبین پہنا مجھ کو اپنے نور سے اور سکھا مجھ کو تو اپنے علم سے اور سمجھ دے مجھ کو اپنی طرف سے اور سُنا تو مجھ کو اپنی طرف سے اور دکھلا تو مجھ کو ساتھ اپنے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے، اے سننے والے، اے جاننے والے، اے بلند مرتبہ، اے بزرگ سن تو میری دعا کو اپنی خاص مہربانی سے، میری دعا قبول کر، میری دعا قبول کر، میری دعا قبول کر، پناہ مانگتا ہوں کلمات خدا کے ذریعے جو سب کے سب پورے کامل ہیں اور اس چیز کی برائی سے جسے اس نے پیدا کیا ہے، اے بڑے غلبے والے! اے ہمیشہ احسان کرنے والے! اے ہمیشہ نعمت دینے والے! اے فراخ کرنے والے! اے بخششوں کے کشادہ کرنے والے! اے بلاؤں کو دور کرنے والے! اے وہ ذات کہ (اپنے علم وقدرت سے) حاضر ہے کسی وقت غائب نہیں، اے وہ ذات کے موجود ہے سختیوں کے وقت، اے بھید کے اچھے رکھنے والے! اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے! اے بردبار کہ نہیں جلدی کرتا، اے بڑے سخی کہ بخل نہیں کرتا، پوری کر میری حاجت اپنی مہربانی سے اے مہربانوں سے زیادہ مہربان! اے اللہ مَیں تجھ سے تیرے نام کے ذریعے مانگتا ہوں، جو مخزون ہے پوشیدہ ہے، سلام ہے اُتارا گیا ہے پاک ہے پاکیزہ ہے، اے دہر! اے دیہار! اے دیہور! اے ازل! اے ابد! اے وہ ذات جو پیدا نہیں ہوئی اور نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہیں ہے اس کا کوئی ہم جنس، اے وہ ذات کہ اس کو ہمیشگی ہے "یا ھو، یاھو، یاھو"، اے وہ ذات کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ، اے ثابت اپنی ذات میں اے موجود ذات میں اے عالم کے لیے

روح! اے وہ ذات کہ موجود تھی پہلے ہر وجود سے! اے وہ ذات کہ ہر موجود کے بعد موجود رہے گی، ("اِھْیًا اِشْرَاھِیًا آذُوْنِیُ اَتْبَاوُتُ" [یہ الفاظ عبرانی زبان کے ہیں]) اے بڑی بڑی چیزوں کو روشن کرنے والے، باوجود علم کے تیرے حلم پر تیرے لیے پاکی ہے، باوجود تیری قدرت کے تیرے درگذر کرنے پر تیرے لیے پاکی ہے، پس اگر روگردانی کریں کفار تو کہہ مجھ کو اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے، نہیں ہے اس کی مثل کوئی اور وہ سب کچھ جانتا ہے، اے اللہ رحمت نازل فرما محمد (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم) پر اور آل محمد پر جیسے کہ رحمت نازل کی تو نے ابراہیم پر اور آل ابراہیم بے شک تو قابل ستائش بزرگی والا ہے، یا اللہ برکت نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر جیسے کہ برکت نازل کی تو نے ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر بے شک تو قابل ستائش بزرگی والا ہے۔

دعائے "حزب البحر" کی زکوۃ دینے کا طریقہ

واضح رہے کہ جو شخص دعائے "حزب البحر" کا عامل ہونا چاہے تو پہلے چند شرائط کے ساتھ زکوۃ دے ورنہ رجعت یعنی ہلاکت اور ضرر کا خوف ہے۔

پہلی شرط یہ کہ صاحب مجاز سے اجازت لے، دوسری ترک حیوانات جمالی وجلالی کرے، تیسری کپڑا سلا ہوا نہ پہنے، نیا ہو خواہ دھلا ہوا جیسے کہ احرام کا پہنتے ہیں، چوتھی روزہ رکھے اور مسجد میں اعتکاف کرے روبقبلہ بیٹھے اگر وضو جاتا رہے تو فی الفور وضو کر کے دوگانہ ادا کر کے حزب مذکور کو پورا کرے، پانچویں کھانے پینے اور وضو وغسل میں دریا کا پانی استعمال کرے، چھٹی یہ کہ کھانے کے واسطے جو کی روٹی نمک لاہوری ملا

کر ان شرطوں کے ساتھ پکائی جائے: اوّلا یہ کہ جو دریا کے پانی سے دھوکر باوضو پیسے
جاویں دوسرے لکڑی کی آگ سے باوضو حالت میں روٹی پکائی جاوے اور یہ خیال
رہے کہ اس لکڑی میں کیڑے وغیرہ نہ ہوں مذکورہ شرائط کو پورا کرنے کے بعد تین روز
تک، ہر روز ایک سو بیس ۱۲۰ مرتبہ حزب پڑھے اور زکوۃ کے تمام ہونے تک جملہ شرائط
کا لحاظ رکھے، زکوۃ ادا کرنے کے بعد اگر ممکن ہو ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھ لیا کرے
ورنہ بعد نماز صبح اور عصر اور مغرب ضرور پڑھا کرے اور جب کوئی حاجت پیش آئے
اس وقت ایک فقرہ حزب مذکور سے جو مطلب کے مطابق ہو یا کوئی اسم اسمائے الٰہی
سے یا کوئی آیت آیات شریفہ سے مناسبِ مقصد ہو اس فقرہ کے آخر میں ملا کر ستر ۷۰
بار پڑھے اور مطلب کو ذہن میں رکھ کر تکرار کرے یعنی پہلے حزب کو شروع کرے جب
اس فقرہ پر پہنچے مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق پڑھے اور پڑھتے وقت حضرت امام
ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی روح مبارک کی طرف متوجہ ہوتا کہ زیادہ مؤثر ہو،
اور بعض دیگر بزرگوں نے زکوۃ کی ادائیگی کا یہ طریقہ بتایا ہے کہ بدھ اور جمعرات اور
جمعہ کو روزہ رکھے اور ہر روز بعد غسل دو رکعت نفل ادا کر کے ایک سو بیس ۱۲۰ مرتبہ
پڑھے بہر حال تین دن میں تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھ کر جو زکوۃ ادا کی جائیگی وہ **زکوۃ کبیر**
کہلاتی ہے، راقم الحروف کو ابو المعالی حکیم طارق احمد شاہ عارف القادری الشاذلی
المعروف میاں صاحب دام ظلہ العالی سے جو "حزب البحر" اور اسکی زکوۃ کی ادئیگی
کی اجازت ملی ہے اس میں نہ تو اعتکاف کے لئے مسجد کی قید ہے، نہ ہی جو کی روٹی اور
دریا کے پانی کی اور نہ ہی خود پکانے کی بلکہ زکوۃ کی ادائیگی کے بعد ترک حیوانات کی
بھی قید نہیں ہے، ہاں البتہ زکوۃ کی ادائیگی کے بعد اگر استطاعت ہو تو ایک گائے ذبح

کر کے صدقہ کرے یا پھر جتنی استطاعت ہو اس کے مطابق کوئی جانور ذبح کر کے
صدقہ کر دے۔

زکوۃ متوسط بارہ دن میں تین سو ساٹھ بار پڑھے یعنی ہر روز تیس ۳۰ بار پڑھے اور
ہر روز ایک مرغ صدقہ کرے اور ہو سکے تو کچھ نقد بھی ہر روز صدقہ دے، یہ شرط فقط
دعوت متوسط میں ہے۔

زکوۃ صغیر یہ ہے کہ چالیس ۴۰ دن میں یہ تعداد مذکور پوری کرے، بعض کا قول
ہے کہ چاہے تو چھ دن میں تمام کرے، روزانہ ساٹھ بار کے حساب سے۔

زکوۃ کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ سال بھر تک بلا ناغہ ایک بار پڑھ لیا
کرے اور سوائے گائے کے گوشت کے کسی حلال چیز سے پرہیز نہیں ہے، اس طریقہ
سے جو زکوۃ ادا کی جائے تو اس کے بعد روزانہ ایک بار بعد نماز عصر کم از کم ایک بار
"حزب البحر" پڑھ لیا کرے اور گائے کے گوشت سے ہمیشہ پرہیز رکھے۔

دعائے "حزب البحر" کے اشارات کا بیان

حروف تہجی یعنی ا، ب، ت، ث کو اوّل سے آخر تک ایک سانس میں پڑھے اور
صاحبِ حزب یعنی حضرت امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا تصور کر کے امداد کا
طلب گار رہو، جب "وَسَخِّرْلَنَا هَذَا الْبَحْرَ" پر پہنچے اپنے مطلب کی جانب اشارہ
کرے اور ﴿كٓهٰيٰعٓصٓ﴾ کو تین بار تکرار کرے اور ہر بار حرف کے مقابل داہنے
ہاتھ کی انگلیوں کو بند کرے اور کھولے اور کشائش مطلب کا خیال رکھے۔ انگلیوں کے
بند کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ داہنے ہاتھ کی جو سب سے چھوٹی انگلی کو "ک" پر اور "ہ"

پر اس کے پاس کی اور ''ی'' پر بیچ کی انگلی اور ''ع'' پر کلمہ کی اور ''ص'' پر انگوٹھے کو بند کرے، اسی ترتیب سے دوسرے ﴿کٓھٰیٰعٓصٓ﴾ پر ہر ایک کو کھولے اور تیسرے ﴿کٓھٰیٰعٓصٓ﴾ پر پہلے طریقہ کے مطابق پھر بند کرے حتیٰ کہ "اُنْصُرْنَا" پر پہنچے تو پہلی انگلی "وَافْتَحْ لَنَا" پر دوسری "وَاغْفِرْ لَنَا" پر تیسری "وَارْحَمْنَا" پر چوتھی "وارْزُقْنَا" پر پانچویں، جیسے کہ اوپر مذکور ہوا کھولتا جائے۔ "وَاطْمِسْ'' سے "لَا یَرْجِعُوْنَ" تک دشمنوں اور شیطانوں وغیرہ کو خیال میں لا کر داہنے ہاتھ سے ان کی طرف اشارہ کرے "شَاهَتِ الْوُجُوْه" کو تین بار پڑھے اور ہر مرتبہ سیدھے ہاتھ کو زمین پر مارے اور دشمنوں کی ہلاکی کا تصور کرے اور پہلے ﴿حٰمٓ﴾ کو پڑھکر اپنے سامنے دوسرے ﴿حٰمٓ﴾ کو اپنے پیچھے تیسرے ﴿حٰمٓ﴾ کو داہنی طرف چوتھے ﴿حٰمٓ﴾ کو بائیں جانب پانچویں ﴿حٰمٓ﴾ کو اپنے اوپر اور آسمان کی طرف چھٹے ﴿حٰمٓ﴾ کو زمین کی طرف دم کرے بعد اس کے ہاتھ اٹھا کر:

''رَفَعْتُ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی کُلَّ بَلَاءٍ وَقَضَاءٍ یَجِیْءُ مِنْ هٰذِهِ الْجِهَاتِ تَأْمَنْ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی مِنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ''

تک دعا مانگے، جب ساتویں ﴿حٰمٓ﴾ کو پڑھے اپنے ہاتھوں پر دم کرے اور تمام بدن پر جہاں تک ہاتھ پہنچیں پھیرے، اس کے بعد جب "﴿کٓھٰیٰعٓصٓ﴾ کِفَایَتُنَا" پر پہنچے ہر حرف کے مقابل سیدھے ہاتھ کی انگلیاں بند کرکے ''کِفَایَتُنَا'' کو پڑھے، اسی طرح مقابل حرف "حٰمٓ عٓسٓقٓ" کے اُلٹے ہاتھ کی انگلیاں بند کرکے

"حِمَایَتُنَا" کہے، یہاں تک کہ ﴿فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ﴾ پڑھ کر کھول دے پھر درج ذیل کلمات کو تین تین بار تکرار کرے:

﴿فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ﴾ ﴿فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ﴾ ﴿اِنَّ وَلِیِّ ـَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ﴾ اور ﴿حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ﴾ سات مرتبہ پڑھنا اولیٰ ہے۔

(بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ) (وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ) اور آمین کو تین مرتبہ تکرار کرے اور ہر مرتبہ دونوں ہاتھوں کو زمین پر مارے اور قبولیت دعا کا امیدوار رہے۔

"حزب البحر" کا استعمال

اب وہ فقرے درج کئے جاتے ہیں جو مختلف حاجات کے حصول کے لئے اسماء جلالی وجمالی کے ساتھ ملا کر پڑھے جاتے ہیں، اسمائے جمالی جیسے کہ یا ناصر، یا فتّاح، یا غفّار، یا رحیم، یا رزّاق، یا حافظ، یا وھّاب اور اسماء جلالی جیسے کہ یا قابض، یا خافض، یا مُذِلّ، یا جبّار، یا قہّار۔

کفایتِ مہمات کے لئے

"یَا عَلِیُّ" سے "یا رحیمُ" تک ایک فقرہ ہے اس کے ساتھ "یا کافِیَ

الْمُهِمَّاتِ" ملا کر ستر ۷۰ بار پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ جلد حاجت بر آوے گی۔

باطن کی ترقی اور حفاظت کے لئے

"نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ" سے "غُيُوْب" تک ایک فقرہ ہے، اس کے ساتھ یَا حَفِيْظُ ملا کر کے ۷۰ ستر بار پڑھے۔

گناہوں سے بچنے کے لئے

مذکورہ بالا فقرے کے ساتھ یَا عَاصِمُ" ملا کر ۷۰ ستر بار پڑھے تو ان شاء اللہ گناہوں سے حفاظت ہوگی۔

اطمینان دل کے لئے

"فَثَبِّتْنَا" کے ساتھ "يَا مُثَبِّتَ الْقُلُوْب" کو ۷۰ ستر بار پڑھے۔

مدد الٰہی کے حصول کے لئے

"اُنْصُرْنَا" کے ساتھ "يَا نَاصِرُ" کو ۷۰ ستر بار پڑھے اور "اُنْصُرْنَا" سے "النّٰاصِرِيْنَ" تک ایک فقرہ ہے اس کے ساتھ اسم مذکور کو ملا کر ستر بار پڑھے۔

دلوں کی تسخیر کے لئے

"سَخِّرْ لَنَا" سے "كُلِّ شَيْءٍ" تک ایک فقرہ ہے اس کے ساتھ "يَا مُسَخِّرُ" کو ستر ۷۰ بار پڑھے۔

مغفرت کے لئے

"وَاغْفِرْ لَنَا" سے "الْغَا فِرِيْنَ" تک فقرہ ہے اسم "يَا غَفَّارُ" ملا کر ستر ۷۰ بار پڑھے۔

رحم کے لئے

"وَارْحَمْنَا" سے "رَاحِمِيْنَ" تک فقرہ ہے اسم "يَا رَحِيْمُ" کو ملا کر ستر ۷۰ بار پڑھے۔

کشائش رزق کیلئے

"وَارْزُقْنَا" سے "الرَّازِقِيْنَ" تک فقرہ ہے اسم "يَا رَزَّاقُ" کو ملا کر ستر ۷۰ بار پڑھے۔

حفاظت ہر بلاء کے لئے

"وَاحْفَظْنَا" سے "الْحَافِظِيْنَ" تک فقرہ ہے اسم "يَا حَفِيْظُ" کو ملا کر ستر ۷۰ بار پڑھے۔

ہدایت پانے کے لئے

"وَاهْدِنَا" سے "الظَّالِمِيْنَ" تک فقرہ ہے اسم "يَا هَادِيْ" کو ملا کر ستر ۷۰ بار پڑھے۔

حصول مقاصد کے لئے

"وَهَبْ لَنَا" سے "قَدِيْرٌ" تک فقرہ ہے اسم "يَا وَهَّابُ" کو ملا کر ستر ۷۰ بار پڑھے۔

مشکلوں کے آسان ہونے کے لئے

"يَسِّرْ لَنَا" سے "اَبَدًا اِبَدًا" تک فقرہ ہے اسم "يَا مُيَسِّرُ لِكُلِّ عَسِيْرٍ" کو ملا کر ستر ۷۰ بار پڑھے۔

سفر کی آفتوں سے محفوظ رہنے کیلئے

"وَكُنْ لَنَا" سے "اَهْلِنَا" تک فقرہ ہے اسم "يَا حَفِيْظُ" کو ملا کر ستر ۷۰ بار پڑھے۔

دشمنوں کی ہلاکی کے لئے

"واطْمِسْ" سے "لَا يَرْجِعُوْنَ" تک فقرہ ہے، اسم "يَا شَدِيْدَ الْاِنْتِقَامِ" اور اسم "يَا مُذِلُّ" کو ملا کر ستر ۷۰ بار پڑھے۔

زیادتی علم کے لئے

﴿يٰسٓ﴾ سے ﴿الرَّحِيْمِ﴾ تک فقرہ ہے اسم "يَا عَلِيْمُ" کو ستر بار پڑھے۔

مخالفین اور معترضین کے دلوں کی نرمی کے لئے

﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ﴾ سے ﴿الْعَظِيْمِ﴾ تک فقرہ ہے جو شخص مذکورہ فقرہ کو صبح اور شام سات سات مرتبہ جس مقصد کیلئے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی مراد بر لائے گا۔

شفاء امراض کے

"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ" سے "الْعَظِيْمِ" تک فقرہ ہے اسم "يَا شَافِيُ" کو ملا کر ستر بار پڑھے۔

مخصوص مقاصد کے حصول کے لئے

اگر کوئی شخص کسی کام میں عاجز ہو گیا ہو اور کوئی صورت اس کے سرانجام کی نہ ہو تو اس کو چاہیے کہ ایک خالی اور صاف و پاکیزہ جگہ میں دو رکعت نماز ادا کرے اور سلام کے بعد دعا "حزب البحر" کو پانچ یا سات بار پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی مشکل آسان ہوگی۔

حب کے لئے

"حزب البحر" کو بارہ بار یا سات بار پڑھ کر عرق گلاب پر دم کرے جب "وَهَبْ لَنَا" پر پہنچے تو ستر ۷۰ بار یہ پڑھے ﴿يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ﴾ اس کے بعد کہے یا خدا فلاں بن فلاں کی محبت اور دوستی فلاں بن فلاں کے دل میں اور اس کے تمام اعضاء اور ہڈیوں میں ظاہر کر کہ ایک لمحہ بغیر اس کے اُس کو قرار نہ آئے آمین اور پھر اپنی داہنی ہتھیلی زمین پر مارے، اسی طریقے سے تین روز پڑھ کر اس عرق گلاب کو شیشے میں رکھے، جس وقت محبوب کے سامنے جائے اس عرق گلاب میں سے تھوڑا اپنے منہ پر مل لیا کرے۔

دشمنوں کی زبان بندی کے لئے

بارہ روز تک ہر روز تیس ۳۰ بار پڑھے جب "واطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا" یا "شَاهَتِ الْوُجُوْهُ" پر پہنچے ستر بار کہے: "يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ" اے اللہ فلاں بن فلاں کو اپنے قہر اور غضب میں مبتلا کر اور اس کی آنکھ اور کان اور زبان کو باندھ دے اور اس کو اپنی طرف مشغول کر۔

شفاء مریض کے لئے

بارہ روز تک ہر روز بارہ مرتبہ پڑھے اور جب "بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ" پر پہنچے تو ستر ۷۰ بار پڑھے:

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ﴾ ط "يَا شَافِيُ"

فلاں بن فلاں کو ہر قسم کی بیماری اور تکلیف سے شفا بخش۔

بادشاہوں اور امیروں کی تسخیر کے لئے

"یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ" پر پہنچے تو ستر بار کہے "یَا عَزِیْزُ" مجھ کو فلاں بن فلاں کی نگاہوں میں عزیز کر دے، اس کے بعد ﴿اِنَّا اَنْزَلْنَا﴾ **(پوری سورت قدر)** تین بار پڑھے اور اس عمل کے پورے ہونے کے بعد جب اس کے گھر جائے تو ایک مرتبہ دعا "حزب البحر" پڑھ لے۔

امنِ راہ اور سلامتی سفر کے لئے

سفر پر جانے سے پہلے تین دن روزہ رکھے اور تینوں دن بارہ مرتبہ روز اس دعائے "حزب البحر" کو پڑھے جب "بِحَوْلِ اللّٰہِ لَا یُقْدَرُ عَلَیْنَا" پر پہنچے تو ستر بار کہے "یَا حَفِیْظُ اِحْفِظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ" اور جب روانہ ہو یا جس مقام پر اُترے اور جس جگہ پر کسی طرح کا خوف ہو تو ایک بار اس دعا کو پڑھ لیا کرے۔

کشتی اور جہاز کی حفاظت کے لئے

کشتی یا جہاز پر سوار ہونے سے پہلے تین روز تک، ہر روز ستر بار "حزب البحر" پڑھے اور جب "وَسَخَّرْلَنَا ھٰذَا الْبَحْرَ" پر پہنچے تو ستر بار کہے:

"یَا حَفِیْظُ اِحْفِظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ"

اور کہے: اے اللہ! میں اپنے مال و اسباب اور رفیقوں کو تیری امانت میں سونپتا ہوں، ہمیں خیریت سے کنارے پر پہنچا۔ اس کے بعد پانچوں وقت کشتی میں اس دعا کو

اپنا ورد رکھے، جب طوفان کا سامنا ہو جائے تو جب تک طوفان دفع نہ ہو یہ دعا پڑھتا رہے۔

حصولِ غناء اور تونگری کے لئے

تین روز تک ہر روز بیس بار "حزب البحر" پڑھے، جب "وَانْشُرْھَا عَلَیْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ" پر پہنچے تو ستر ۷۰ مرتبہ پڑھے: "یَاغَنِیُّ اَغْنِنِیْ یَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِیْ رِزْقًا طَیِّبًا وَاسِعًا بِغَیْرِ حِسَابٍ" اور ہر روز اپنی وسعت کے مطابق سات فقیروں کو روٹی شیرنی کے ساتھ دے تا کہ فتوح کے دروازے اس پر کھل جاویں۔

ادائے قرض کے لئے

تین روز تک ہر روز پندرہ بار پڑھے اور جب "وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ" پر پہنچے تو ستر مرتبہ کہے:

"اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ"۔

اِنشراحِ صدر اور زیادتی فہم کے لئے

تین روز تک ہر روز قند یا گلاب یا شرینی پر پڑھے اور جب ﴿بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ﴾ پر پہنچے تو سات مرتبہ ﴿رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ﴾ پڑھے لیکن چاہیے کہ ہر روز دن میں پڑھا کرے تا کہ دل کشادہ اور فہم زیادہ ہو جائے۔

کمالِ معرفت اور غلبۂ حال کے لئے

تین روز تک ہر روز انیس ۱۹ بار پڑھے اور جب ﴿مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ﴾ پر پہنچے تو ستر ۷۰ مرتبہ کہے: ﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ﴾ ط ﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ كَمَالَ مَعْرِفَتِكَ وَحَقِيْقَةَ الْيَقِيْنِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط﴾

سلامتی ایمان کے لئے

تین روز تک ہر روز پڑھے جب ﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾ پر پہنچے تو ستر بار کہے: ﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ إِيْمَانًا صَادِقًا وَّيَقِيْنًا كَامِلًا وَّقُلْ رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَعُوْذُبِكَ رَبِّ أَنْ يَّحْضُرُوْنَ ط پھر يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ إِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ﴾ سات مرتبہ پڑھے۔

ازافادات میاں صاحب دام ظلہ العالی

راقم الحروف کو شیخ المشائخ، ہادی السالکین، قائد الواصلین، ابوالمعالی حکیم طارق احمد شاہ عارف القادری الشاذلی المعروف میاں صاحب دام ظلہ العالی سے "حزبُ البحر" کے وہ اسرار سیکھنے کو ملے جو عموماً کتب میں نہیں پائے جاتے ان میں چند درج کئے جاتے ہیں نیز یہ تمام اعمال مجرب ہیں۔

اولاد کے لئے

اگر کسی خاتون کو اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کے لئے 49 چھوارے لئے جائیں اور

ہر ایک چھوارے پر 7 بار ﴿حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ﴾ پڑھیں پھر جس دن عورت ماہواری سے پاک ہو اسی دن سات چھوارے آدھا کلو دودھ میں ڈال کر اُبال لئے جائیں، ان میں سے 4 چھوارے مرد اور 3 عورت کھائے، اسی طرح آدھا دودھ مرد پی لے اور آدھا عورت، سات دن تک یہ عمل کریں۔

جادو یا جنات کی کاٹ کیلئے

﴿حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ط إِلَيْهِ الْمَصِيْرُ﴾ چینی کی پلیٹ پر زعفران یا زردے کے رنگ (حلوائی والا) اور عرق گلاب سے لکھ کر پانی میں گھول کر پئیں، سات یا 21 دن تک عمل کریں۔

دشمنوں سے سامنا ہوجائے تو ان کے شر سے بچنے کیلئے

"حزب البحر" کا یہ جملہ ﴿سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا﴾ 70 مرتبہ پڑھیں۔ اِن شاءاللہ پڑھنے والے اور دشمنوں کے مابین حجاب قائم ہوجائے گا اور دشمن اسے نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

شرارتی بچہ

بچے کی شرارت چھڑانے کے لئے یہ عمل کیا جائے۔ جب بچہ سو جائے تو اس کی پیشانی کا بال پکڑ کر 7 مرتبہ 7 دن تک ﴿وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ﴾ پڑھیں۔

بیماری کے لئے

70 مرتبہ ﴿حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ﴾ پھر 7 مرتبہ ﴿اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ﴾ پوری سورت پڑھ کر پانی پر دم کریں، مریض کو یہ پانی استعمال کروائیں، پانی کم ہو تو اسی دم کئے ہوئے پانی میں مزید پانی ملالیں۔

قرضے کی وصولی کے لئے

اگر کوئی قرض دبا لے اور ادائیگی میں ٹال مٹول سے کام لے تو 70 مرتبہ ﴿وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ﴾ پڑھیں، توجہ مقروض کے قلب کی طرف ہو، عمل کی مدت حصول مراد تک ہے۔ ان شاء اللہ مقروض جلد ہی قرض ادا کردے گا۔

برائے حب

اگر گھر والوں یا میاں بیوی میں جھگڑا رہتا ہو تو 70 مرتبہ ﴿مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ﴾ پانی پر پڑھ کر پلادیں۔

برائے نفرت

اگر کسی سے ناجائز تعلقات قائم ہو گئے ہوں تو 70 مرتبہ ﴿بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ﴾ پانی پر پڑھ کر پلادیں، یا 41 مرتبہ نمک پر دم کرکے آگ میں جلادیں۔

گھر کی حفاظت

سورج گہن کے نظر آتے وقت سفید کیکر کی ایک پتلی سی ڈنڈی جھٹکے سے توڑلیں اور گرہن کے دوران جتنی مرتبہ ہو سکے "حزب البحر" پڑھیں، اس نیت سے کہ کوئی چور، ڈاکو وغیرہ نہ آسکیں، جب تک چھڑی گھر میں رہے گی، گھر حفاظت میں رہے گا۔

برائے گمشدہ

ایک دائرے کی صورت میں آیت مبارکہ ﴿وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ﴾ لکھیں اور دائرے کے اندر اُس گمشدہ شخص کا نام مع والدہ لکھیں، دو تعویذ بنائیں ایک پتھر کے نیچے اور دوسرا ہوا میں لٹکائیں، ان شاء اللہ گم شدہ یا بھاگا ہوا شخص جلد واپس آجائے گا۔

قرب الٰہی اور ولایت کے لئے

کثرت سے اس آیت کا ورد کریں ﴿اِنَّ وَلِيِّ يَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ﴾.

کاٹ کے لئے

(۱) جس کی کاٹ کرنی ہو اس کا نام مع والدہ کاغذ پر لکھ کر پانی سے بھرے ہوئے شیشے کے برتن کے نیچے رکھیں اور برتن میں دیکھتے ہوئے "حزب البحر" پڑھیں اور پھر چھری سے پانی کاٹ دیں، اس کے بعد پانی کو کسی درخت کے نیچے یا کسی پاک جگہ پر ڈال دیں۔

(۲) پانی سے برتن بھر کر چولہے پر رکھ دیں اور سَخِّرْلَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ والشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ

بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ ﴿كٓهٰیٰعٓصٓ﴾ ﴿كٓهٰیٰعٓصٓ﴾ ﴿كٓهٰیٰعٓصٓ﴾ ﴿كٓهٰیٰعٓصٓ﴾

کاغذ پر لکھ کر پانی میں ڈال دیں۔ پھر "حزب البحر" تین دفعہ پڑھیں، مریضوں کے نام مع والدہ اور مقصد لکھ کر اپنے پاس رکھ لیں اور اُس کی نیت کریں، پانی ٹھنڈا کر کے درخت وغیرہ کی جڑ میں ڈال دیں۔

بھاگے ہوئے کیلئے

﴿وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ﴾ کے حروف تہجی کو الگ الگ ایک دائرے کے گرد لکھیں اور دائرے کے اندر اُس شخص کا نام مع والدہ لکھیں اور نیچے لکھیں: "حاضر ہو"۔ اس طرح دو کپڑوں پر لکھیں ایک کو وزن کے نیچے دبا دیں اور دوسرے کو اُس جگہ پر ہوا میں لٹکا دیں جہاں سے وہ شخص بھاگا ہے۔

ام الصبیان (سوکھے کی بیماری) کے لئے

33 بار ایک ہی سانس میں وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھ کر ایک لوکی پر دم کریں اور بچے پر سے اُتار کر کسی درخت پر لٹکا دیں۔

یا "بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ" لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

نرینہ اولاد کے لئے

حمل کے ایک مہینے کے بعد ﴿فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ﴾

زعفران سے لکھ کر روزانہ ایک تعویذ پلائیں اور یہ عمل 40 دن تک کریں۔

برائے ترقی روزگار

﴿حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ﴾

70 مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

غصہ کے لئے

حٰمٓ عٓسٓقٓ زعفران سے لکھ کر ایک تعویذ روزانہ پئیں۔

عرق النساء/ہر قسم کے درد کے لئے

"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ" 7 مرتبہ پڑھ کر جھاڑ دیں، مریض غائب ہو تو اگر سیدھے عضو میں ہے تو الٹے کو جھاڑیں اور اگر اُلٹے میں ہے تو سیدھے عضو کو جھاڑیں، اگر مریض حاضر ہو تو جس میں ہے اُس کو جھاڑیں۔

خسرہ/پیلیے/حمل کی حفاظت کے لئے گنڈہ

مریض کے قد کے برابر نیلے رنگ کی 7 تاروں کی ایک ڈوری پر 3، 3 مرتبہ ﴿حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ﴾ پڑھ کر 7 گرہیں لگائیں اور ہر گرہ پر 3، 3 مرتبہ یہ آیت پڑھیں اور دم کریں۔ نیز گنڈہ بناتے وقت کچھ شکر پر 1 مرتبہ سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص اور 3 مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کریں اور بچوں کو کھلا دیں، اس کا ثواب بابا گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کو ہدیہ کریں۔

قربِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے

46 یا 92 بار ﴿اِنَّ وَلِیِّ ـَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ﴾ پڑھیں اور تصور کریں کہ میں محفل رسالت میں ہوں۔

لطائف ستہ جاری کرنے کیلئے

"حزب البحر" کے شروع کے اسماء یا اللّٰہ یا علی یا عظیم یا حلیم یا علیم کا ورد کریں۔

رشتے کے لئے

﴿وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ﴾ 41 مرتبہ ایک چھٹانک لونگ پر دم کر کے دیں، اسکے 21 یا 11 حصے کریں اور ہر حصے کو 21 یا 11 مرتبہ اُتار کر آگ میں ڈال دیں، یہ عمل روزانہ کروائیں۔

آنکھوں کی بیماری کے لئے

﴿وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤی اَعْیُنِھِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ﴾

گلاب کے پھول پر 21 مرتبہ دم کر کے رات کو آنکھ پر باندھیں اور صبح کو ٹھنڈا کر دیں یہ عمل ایک ہفتہ تک کریں یا عرق گلاب پر 70 مرتبہ دم کر کے آنکھ میں ڈالیں۔

عضو کے بڑھ جانے کی تکالیف کے لئے (جگر تلی وغیرہ)

"حٰمٓ اَلْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَیْنَا لَا یُنْصَرُوْنَ" 206 مرتبہ پانی پر دم کر کے دیں۔

مال بیچنے کیلئے:

اگر مال نہ بکتا ہو تو 72 مرتبہ 9 دن تک "حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا ﴿فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ﴾ پڑھیں اور اس مال پر دم کریں، ان شاء اللہ جلد مال بک جائے گا۔

گردہ کے بیماروں کے لئے تعویذ

گردے کی شکل میں یہ دعا لکھیں:

"بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ"۔

درمیان میں 12 مرتبہ اللہ لکھیں۔

رسولی والے کے لئے

(۱) کالا دانہ (حرمل) تھوڑا سا لے کر تین بار "حزب البحر" پڑھیں، صبح دوپہر شام چٹکی بھر کھائے۔

(۲) رسولی کے برابر 7 ڈلیاں لاہوری نمک کی لے کر ہر ڈلی پر ایک بار "حزب البحر" پڑھیں، مریض 7 مرتبہ رسولی پر رگڑ کر پانی میں ڈال دے، نیت یہ کرے کہ جوں جوں یہ ڈلی پانی میں گھلے گی میری رسولی بھی ختم ہوگی۔

جادو کی کاٹ کیلئے

اگر کوئی جادو کسی طریقے سے ختم نہ ہوتا ہو تو ہر منگل کو سمندر کے پانی پر تین مرتبہ "حزب البحر" پڑھ کر دیں اور مریض کو نہانے کا بتائیں یہ عمل تین منگل تک کیا جائے۔

برائے حفاظت گھر

"شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ﴿وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا﴾ لکھ کر دروازے پر لگا دیں۔

جنات کے اثرات دفع کرنے کیلئے

اگر جنات جلا دیئے گئے ہوں یا چھوڑ کر جا چکے ہوں مگر مریض کے جسم میں درد باقی ہو تو 13 مرتبہ "حزب البحر" تیل پر دم کر کے دیں، وہ اس تیل کو درد کے مقام اور تمام ناخنوں پر لگائے۔

"حزب البحر" کے نئے عمل

مولانا حسن نظامی رحمۃ اللہ علیہ ہندوستان میں "حزب البحر" کے بڑے عاملین میں سے تھے، انھوں "أعمالِ حزب البحر" کے نام سے "حزب البحر" اور اس کے خواص سے متعلق ایک کتاب تالیف کی ہے، درج ذیل سطور میں اس کتاب سے چند اعمال ذکر کیے جاتے ہیں۔

ہر مراد کی کنجی: يَا اَللّٰهُ أَنْتَ رَبِّيْ يَا اَللّٰهُ أَنْتَ حَسْبِيْ

یہ عمل دین و دنیا کے ہر مقصد اور ہر ضرورت کے لیے مفید ہے خصوصا کسی خاص مصیبت یا کسی خاص خطرے یا کسی خاص مقدمے کے لیے اس کا پڑھنا بہت فائدہ دیتا ہے میرا مجرب ہے، مگر یہ دوسرے سے پڑھوانے کی چیز نہیں ہے جس شخص کا کام ہو اسی کو پڑھنا چاہیے، تہجد کے وقت پڑھا جاتا ہے، روزانہ پڑھنے کی تعداد سات سو (۷۰۰) ہے، پانسو (۵۰۰) کھڑے ہو کر اور ایک سو (۱۰۰) بیٹھ کر اور ایک سو (۱۰۰)

لیٹ کر پڑھنا چاہیے، سات دن کا نصاب ہے، کسی قسم کا پرہیز وغیرہ نہیں ہے، لیکن باوضو اور قبلہ رو ہونا ضروری ہے روشنی چاہے ہو یا نہ ہو۔

ردبلا: اُنْصُرْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ

اس عمل کا کوئی نصاب یا زکوۃ مقرر نہیں ہے، جب کسی شخص پر کوئی مصیبت آجائے یا کسی بلا کا اندیشہ ہو تو وہ اور اس کے بیوی بچے اور دوست احباب مل کر رات کے اندھیرے میں گیارہ سو (۱۱۰۰) دفعہ اس دعا کو پڑھیں خدا نے چاہا تو ایک ہی رات کے پڑھنے میں بلا اور مصیبت ٹل جائے گی۔

کشائش رزق: وَافْتَحْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ

اس عمل کا نصاب مقرر ہے اور یہ رزق کی ترقی اور روزگار حاصل ہونے اور غیبی برکت میسر آنے کے لیے بہت مفید ہے، صبح کی نماز کے بعد سے سورج نکلنے تک پڑھا جاتا ہے، ایک سو تئیس (۱۲۳) مرتبہ پڑھنا چاہیے، اس دعا کے ۲۳ حروف ہیں گیارہ نقطے والے ہیں، بارہ بے نقط ہیں جس دن عمل شروع ہو اس دن مشرق کی طرف منہ کر کے ایک سو تئیس (۱۲۳) مرتبہ پڑھا جائے اس کے بعد دوسرے دن مغرب کی طرف منہ کر کے پڑھا جائے، اس کے بعد تیسرے دن جنوب کی طرف منہ کر کے پڑھا جائے، پھر چوتھے دن شمال کی طرف رخ کر کے پڑھا جائے، چار دن میں اس کا نصاب پورا ہو جاتا ہے، چوتھے روز پاؤ بھر کشمش اور پاؤ بھر بھنے ہوئے اور چھلے ہوئے چنے ملا کر حضرت خواجہ خضر علیہ السلام کی نیاز دی جائے اور پھر وہ چنے اور کشمش روزانہ تھوڑے تھوڑے حال خود ہی کھالیا کرے، ساتویں دن خدا نے چاہا اس کے رزق میں

کشائش کے آثار پیدا ہو جائیں گے، یا خواب میں اس کو کشائش رزق کے طریقے اور راستے بتا دیئے جائیں گے اس عمل کو عورت مرد، مسلم، غیر مسلم سب ہی کر سکتے ہیں بہت مفید ہیں اور بہت با تاثیر ہے دورانِ عمل کسی قسم کا پرہیز اور احتیاط نہیں ہے۔

دستِ غیب: وارْزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

اس عمل کی بھی زکوۃ مقرر ہے اور یہ عمل رزق کی ترقی اور غیبی ذرائع سے رزق کی فراخی اور تجارتی کاروبار میں برکت کے لیے بہت مفید ہے اکیس دن پڑھا جاتا ہے، ایک سو بائیس (۱۲۲) دفعہ عشاء کی نماز کے بعد روزانہ پڑھنا چاہیے، پہلی تاریخ سے شروع ہو اور اکیس (۲۱) تاریخ کو ختم ہو، کوئی احتیاط اور پرہیز اس عمل میں نہیں ہے سب حلال چیزیں کھانے کی اجازت ہے کئی آدمی مل کر بھی کر سکتے ہیں کسی دوسرے کے واسطے پڑھنا ہو تب بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

دروازے کی برکت

اگر "بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا" کسی پتھر پر یا کسی اور دھات پر یا کاغذ پر لکھ کر اپنے گھر کے دروازے پر لگا دیا جائے تو بہت برکت ہوگی اور اس گھر کی بلائیں دور ہوں گی، اس میں کسی عمل اور نصاب کی ضرورت نہیں ہے، "حزب البحر" کے کسی عامل سے اس کو لکھوالیا جائے یا عامل کی اجازت سے کوئی کاتب لکھ دے، میری طرف سے بھی اجازت ہے۔

حصول اولاد

اگر کسی کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو یا زندہ نہ رہتی ہو یا نرینہ اولاد نہ ہوتی ہو تو اس

عمل کا نصاب ادا کرے، "حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ" یہ عمل نو دن تک عروج ماہ میں نماز مغرب کے بعد پڑھا جاتا ہے، ایک سیب اپنے سامنے رکھ لیا جائے اور نو سو مرتبہ یہ عمل پڑھا جائے اور پڑھ کر سیب پر دم کر دیا جائے اور پھر وہ سیب آدھا خاوند کو کھلا دیا جائے اور آدھا بیوی کو، سیب کو چھیلا نہ جائے، البتہ اندر کے بیج اس کے نکال دیئے جائیں، اسی طرح نو دن تک نو سیب کھلائے جائیں اور عمل کے دوران یہ تصور قائم رکھا جائے کہ اگر اولاد نہ ہوتی ہو تو خدا اولاد دے، اور اگر زندہ نہ رہتی ہو تو خدا زندہ رکھے، اور اگر لڑکا نہ ہوتا ہو تو خدا لڑکا دے، بہت مفید و مجرب ہے، ہر شخص کو اس کے کرنے کی اجازت ہے، کوئی پرہیز وغیرہ اس میں نہیں ہے۔

رفیقِ نسواں

یہ عمل عورتوں کے لیے مخصوص ہے، یعنی اگر عورتوں کو کسی قسم کی تکلیف پیش آئے تو وہ یہ عمل کریں، خدا نے چاہا کامیابی ہوگی، مثلاً کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے تکلیف ہے، یا اپنے ماں باپ کی طرف سے تکلیف ہے، یا سسرال میں ساس نندیں وغیرہ ستاتی ہیں یا اولاد کی طرف سے دکھ ہے یعنی اولاد نافرمان ہوگئی ہے، خاوند کے مر جانے یا وارثوں کے اُٹھ جانے کی وجہ سے کوئی تکلیف ہے تو یہ عمل مفید ہوگا۔ عمل یہ ہے، "سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا" یہ عمل رات کو عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ایک (۱۰۱) دفعہ پڑھا جاتا ہے اور اکیس (۲۱) دن میں اس کا نصاب ادا ہو جاتا ہے، بیچ میں ناغہ نہ ہونا چاہیے، اس واسطے ایسی تاریخوں میں شروع کیا جائے کہ نسوانی ایام نئے نئے ختم ہوئے ہوں، تاکہ اکیس دن تک مسلسل پڑھا جا سکے کیونکہ عورتوں کے لیے

مہینہ میں اندازاً ایک ہفتہ ایسا ہوتا ہے کہ جن میں وہ نماز بھی نہیں پڑھ سکتیں اور اس زمانے میں یہ عمل بھی نہیں ہو سکے گا، دوران عمل کھانے پینے کا کوئی پرہیز نہیں ہے، صرف یہ پابندی ہے کہ جس وقت اور جس جگہ پہلے دن عمل شروع کیا جائے اسی جگہ اسی وقت اکیس (۲۱) دن تک جاری رہے جگہ اور وقت میں تبدیلی ہرگز نہ ہو، ورنہ عمل کا کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا، اس عمل میں رجعت کا کوئی اندیشہ نہیں ہے، اگرچہ یہ عمل باموکل ہے کیونکہ اس عمل کے چند فرشتے موکل بھی ہیں جن کا تعلق عرشِ اعظم سے ہے اور عامل عورتوں کو خواب میں وہ فرشتے نظر بھی آتے ہیں اور اچھے مشورے بھی دیتے ہیں، عمل پڑھنے سے پہلے وضو کر لینا چاہیے اور خوشبو پاس رکھنی چاہیے روشنی ہو تب بھی کوئی حرج نہیں ہے جب اکیس دن پورے ہو جائیں اور نصاب ادا ہو جائے تو پھر اپنے کسی مقصد کے لیے اس کو صرف اٹھارہ مرتبہ پڑھنا کافی ہے کیونکہ اس عمل کے حرف بھی اٹھارہ ہیں اور اٹھارہ دفعہ پڑھ کر خدا سے دعا کرنی چاہیے ان شاء اللہ مراد بہت جلد پوری ہو جائے گی اس عمل کی سب عورتوں کو اجازت دیتا ہوں۔

دفعِ زہر

یہ عمل زہر اور نظر اور سحر تینوں کو مفید ہے یعنی اگر کسی شخص پر نظر ہوگئی ہو یا کسی نے سحر کر دیا ہو یا زہر کھلانے کا شبہ ہو تو یہ عمل مفید ہوگا اور اگر اس عمل کا عامل پانی دم کر کے پلائے اور عمل کا نقش لکھ کر گلے میں ڈال دے یا بازو پر باندھ دے تو جادو اور نظر اور زہر اس پر اثر ہی نہ کر سکیں گے اس عمل کا نصاب مقرر ہے اور عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ

ترجمہ: نہیں نقصان پہنچا سکتی اللہ کے نام کی برکت سے کوئی چیز بھی۔

یہ عمل صبح سورج کے طلوع کے وقت اور دوپہر کو ٹھیک زوال کے وقت اور شام کو ٹھیک غروب کے وقت سات مرتبہ پڑھا جاتا ہے عامل کھڑے ہو کر پڑھتا ہے اور اپنے دونوں ہاتھ کلائیوں تک پانی کے اندر ڈبوئے رکھتا ہے، چالیس دن مسلسل پڑھنا چاہیے ناغہ نہ ہو کھانے پینے کی کوئی احتیاط نہیں اور سوائے مذکورہ ترکیب کے اور کوئی ترکیب بھی نہیں ہے، جب نصاب پورا ہو جائے تو ایک دفعہ پڑھ کر دم کر دینا کافی ہے پانی پر دم کیا جائے یا کسی اور کھانے پینے کی چیز پر اس کے کھلانے پلانے سے نظر بد اور جادو اور زہر کا اثر جاتا رہے گا اور اگر تندرست آدمی پر سات روز تک مسلسل یہ عمل دم کیا جائے تو پھر اس شخص پر نظر اور سحر اور زہر کا اثر نہ ہوگا، ان شاء اللہ جل جلالہ۔

خوش خبری

الحمد للہ عزوجل طوبیٰ ویلفیئر ٹرسٹ (انٹرنیشنل) کی جانب سے عامۃ المسلمین کو یہ موقع فراہم کیا جارہا ہے کہ اگر خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز یا دوست کسی ایسی پریشانی یا بیماری کا شکار ہیں یا کسی ایسے مسئلہ میں گرفتار ہیں جو حل ہوتا نظر نہیں آتا، آپ اللہ کی ذات سے امید رکھتے ہوئے درج ذیل کوپن میں طلب کی گئی معلومات فراہم کردیں، نیز اس کے ساتھ ایک جوابی لفافہ جس پر آپ کا ایڈریس لکھا ہوا ہو، ہمیں روانہ کردیں ان شاء اللہ تعالیٰ جلد ہی اس کا جواب مع وظائف وتعویذات شاذلیہ قادریہ روانہ کردیا جائے گا۔

کوپن

نام: ------------------------------------

ماں کا نام: ------------------------------------

مرض یا مسئلہ: ------------------------------------

کس جگہ مقیم ہے: ------------------------------------

فون: موبائل:

ہمارا پتہ: دارالافتاء جامع طوبیٰ، جامع مسجد طوبیٰ،
ملت گارڈن سوسائٹی، ملیر۔ 15
نزد محبت نگر، کراچی

طوبیٰ ویلفیئر ٹرسٹ (انٹرنیشنل)

فقیہ العصر مفتی محمد ابو بکر صدیق صاحب (رئیس دارالافتاء Qtv) کے زیر سرپرستی طوبیٰ ویلفیئر ٹرسٹ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے، اسکے قیام کا مقصد مسلم امہ کو خالصتاً ایسا مذہبی پلیٹ فارم میسر کرنا ہے جو نہ صرف ہماری دینی رہنمائی کرتا ہو بلکہ لوگوں کو جدید عصری علوم سے بھی آشنا کرے اور اس ادارے سے ایسے پاکیزہ فکر صالح و پرہیزگار حفاظ، علماء، مفتیان کرام اور دیگر علوم وفنون کے ماہرین تیار ہو کر میدان عمل میں آئیں جو نہ صرف جدید علوم پر دسترس رکھتے ہوئے ہر شعبہ ہائے زندگی میں خدمات انجام دیں بلکہ اپنے شعبوں میں لوگوں کی دینی رہنمائی کا حق بھی ادا کریں تاکہ مسلم معاشرے میں پائی جانے والی بے چینی، مایوسی، احساس کمتری اور اخلاقی انحطاط کا خاتمہ ہو اور ہمارے نوجوان ایک مرتبہ پھر مسلم امہ کی قیادت کے اہل ثابت ہو سکیں بلکہ دنیائے اسلام کے بے بس مسلمانوں کو ایک مرتبہ پھر عزت وسرخروئی دلا سکیں، اسکے لئے ابتدائی طور پر طوبیٰ ویلفیئر ٹرسٹ کے تحت درج ذیل ادارے اور پروگرامز کا آغاز ابتدائی سطح پر کر دیا گیا ہے جو آپ کے تعاون سے مزید فروغ پائیں گے، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

درس نظامی (عالم کورس):

پاکستان کے مختلف شہروں کراچی، میرپور خاص، کوئٹہ وغیرہ میں رہائشی وغیر رہائشی طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

دار الافتاء:

عوام الناس کی سہولت اور دینی رہنمائی کے لئے پاکستان کے مختلف مقامات پر دارالافتاء کا قیام عمل میں آچکا ہے جہاں آپکے مسائل کا قرآن وسنت کی روشنی میں جواب دیا جاتا ہے، فارغ التحصیل علماء کو فتویٰ نویسی کی تربیت دی جاتی ہے اس کے ساتھ ساتھ لوگوں کے درمیان مفتیان کرام کے موبائل فون نمبرز مشتہر کر دیئے گئے ہیں تاکہ لوگ فوری طور پر رابطہ کر کے درست مسئلہ معلوم کر سکیں نیز دنیا بھر سے آئے ہوئے استفتاء جات کے تحریری جوابات دیئے جاتے ہیں۔

تعلیم القرآن، قرآن فہمی:

طلباء وطالبات کو حفظ وناظرہ کی تعلیم اور ابتدائی دینی معلومات سے روشناس کرایا جا رہا ہے نوجوانوں میں فکری شعور بیدار کرنے کیلئے کراچی اور دیگر شہروں میں مختلف مقامات پر درس قرآن منعقد ہو رہے ہیں۔

شارٹ کورسز:

عنقریب قرآن وحدیث کی تعلیمات پر مشتمل مختلف شارٹ کورسز کا آغاز کیا جائے گا۔

انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کا قیام:

مستقبل قریب میں اسلامک یونیورسٹی کے لئے وسیع وعریض جگہ کا حصول، جس میں دنیا بھر کے نوجوان

ادارے سے فیضیاب ہو کر ساری دنیا میں اسلام کے فروغ کیلئے خدمات انجام دیں گے۔

مجلس مصالحت:

معاشرتی وخاندانی تنازعات کے تصفیہ اور لوگوں کو وقت ومال کے ضیاع سے بچانے کے لئے مفتیان کرام پر مشتمل مجلس مصالحت عمل میں آچکی ہے۔

مجلس الفقہاء:

دور حاضر میں نت نئے معاملات ومسائل درپیش آتے ہیں ان پر تحقیق اور حل کیلئے ماہر مفتیان کرام پر مشتمل مجلس الفقہاء کا قیام عمل میں آچکا ہے۔

اسلامک ریسرچ سینٹر:

کتب اسلاف پر تحقیق کیلئے تحقیقی کاوشوں میں مصروف عمل ہے، جسمیں اب تک کئی کتابوں پر تحقیقی کام مکمل ہو چکا ہے

ویب سائٹ:

ملک وبیرون ملک اسلامی لٹریچر کو فروغ دینے کے لئے ویب سائٹ کا قیام جس کا ایڈریس www.noorulislam.net ہے۔ الحمد للہ عزوجل! طوبیٰ اسلامک مشن سے تعلق رکھنے والے مفتیان کرام پرنٹ میڈیا کے ساتھ ساتھ الیکٹرونک میڈیا مثلاً Qtv، حق tv، لبیک اور دیگر ٹی وی چینلز پر بھی شب وروز دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

ماہانہ مجلّہ کا اجراء:

مسلم امہ کو درپیش چیلنجز اور انکا حل، دینی مسائل، جدید مسائل اور انکا حل، روحانی علاج، عالم اسلام کے خلاف ہونے والی بین الاقوامی سازشوں کا مؤثر علاج اور مسلم امہ میں بیداری کیلئے اہم ترین مواد پر مشتمل ایک اہم رسالے کا اجراء کیا جا رہا ہے۔

ویلفیئر کا قیام:

دکھی انسانیت کی خدمت کیلئے مختلف فلاحی امور مثلاً مفت ڈسپنسریز کا قیام، مستحقین کی امداد اور نادار طلباء کے لئے مفت تعلیمی سہولت وغیرہ کیلئے ویلفیئر کا قیام بھی عمل میں لایا جا چکا ہے

اللہ عزوجل کے فضل وکرم سے ہم نے امت مسلمہ کیلئے ایک عظیم کار خیر کی بنیاد رکھ دی ہے اسکو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے آپ تمام حضرات کا تعاون درکار ہے اس عظیم کار خیر میں حصہ لے کر دنیاوی واخروی کامیابیاں حاصل کیجئے